DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 26.06.2025

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	لوگوں کوٹریفک قوانین کی آگہی اورسختی سے عمل کرانا ضروری، جعفرمندوخیل	جنگ ودیگراخبارات
02	عوام کودہشتگردوں کے رحم وکرم پرچھوڑنے کا سوال پیدانہیں ہوتا، سرفرازبگٹی	جنگ ودیگراخبارات
03	بلوچستان اسمبلی نے بجٹ کی منظوری دیدی کٹوتی کی تمام تحریکیں مسترد، عوامی بہبود کی بہت سی اسکیمیں شامل	انتخاب ودیگراخبارات
04	اساتذہ احتجاج کی وجہ سے تعلیمی سرگرمیاں متاثرنہ ہونے دیں، راحیلہ درانی	مشرق ودیگراخبارات
05	صوبائی وزیرکی زیرصدارت حب ماسٹرپلان پیشرفت سے متعلق اجلاس	جنگ ودیگراخبارات
06	بجٹ منظوری پروزیراعلیٰ اوراراکین اسمبلی کاشکریہ، شعیب نوشیروانی	مشرق ودیگراخبارات
07	ہم تمام مکاتب فکرمذہبی ہم آہنگی کے فروغ میں کرداراداکریں، بریگیڈیرذیشان	جنگ ودیگراخبارات
08	ریکوڈک منصوبہ جاپانی کمپنی کاپاکستان میں اربوں ڈالرکاسرمایہ کاری کامعاہدہ	جنگ ودیگراخبارات
09	محرم الحرام کے دوران کوئٹہ میں دفعہ 144 نافذ	جنگ ودیگراخبارات
10	گڈانی شپ بریکنگ یارڈمنصوبے کیلئے 12 ارب روپے مختص	جنگ ودیگراخبارات
11	ڈائریکٹرجنرل اینٹی نارکوٹکس فورس کاانسداد ومنشیات کے عالمی دن کے موقع پرپیغام	جنگ ودیگراخبارات
12	بلوچستان عظیم تاریخی روایات کی سرزمین ہے، لشکری رئیسانی	جنگ ودیگراخبارات
13	صوبے میں بدامنی کے بڑھتے ہوئے واقعات باعث تشویش ہیں، قاری مہراللہ	جنگ ودیگراخبارات
14	گرینڈالائنس کی اپیل پربلوچستان بھرمیں سرکاری دفاتراوراداروں کی مکمل تالہ بندی	جنگ ودیگراخبارات
15	پشتونخوانیب نے صوبائی بجٹ کوعوام دشمن قراردے کرمستردکردیا	جنگ ودیگراخبارات
16	گرینڈالائنس کے پرامن احتجاج پرکریک ڈاؤن قابل مذمت ہے، اے این پی	جنگ ودیگراخبارات
17	گرینڈالائنس کے احتجاج پرحکومتی طرزعمل قابل مذمت ہے، مولاناواسع	جنگ ودیگراخبارات
18	اساتذہ کوجیل بھیجنا کتاب وقلم سے دشمنی کاثبوت ہے، بی این پی	جنگ ودیگراخبارات
19	بیٹابخیروعافیت گھرپہنچ گیا، مولاناہدایت الرحمان بلوچ	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

جیونی میں سیکورٹی فورسزکی چیک پوسٹ پرفائرنگ، ایک اہلکارشہید، ڈکیتی کی کوشش ناکام شہریوں کے ہاتھوں دوڈاکوہلاک دوراہگیرزخمی، اسلحہ، گولہ بارود اورسرکاری سامان میں لاکھوں کاخوردبرد، سی ٹی ڈی کااے ایس آئی گرفتار، بختیارآباداوربابا کوٹ میں دوموٹرسائیکلیں اورنقدی چھین لی گئی، گوادراورکوئٹہ میں فائرنگ سے اہلکار سمیت 3 افرادجاں بحق، قلعہ عبداللہ کلی میزئی میں فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق

عوامی مسائل:

تفتان سرکاری ٹیوب ویل زمین بوس ہونے سے عوام پانی کوترسنے لگے۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 26.06.2025

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**حکومت عوامی ریلیف کے اقدامات میں سنجیدہ** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ گزشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت ایران بارڈر سے ملحقہ اضلاع کی موجودہ صورتحال سے متعلق ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا جس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت عوامی ریلیف کے اقدامات میں سنجیدہ ہے اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے حکام نے واضح کیا کہ فی الحال بلوچستان کے ایرانی سرحد سے متصل علاقوں میں کسی قسم کی غذائی قلت درپیش نہیں اس موقع پر وزیراعلیٰ نے کہا کہ سرحدی علاقوں میں اشیائے خوردونوش کی فراہمی یقینی بنانے کیلئے موثر اقدامات جاری رکھے جائیں تاکہ عوام کو کسی قسم کی دشواری نہ ہو بارڈر ایریا میں پیٹرول کی فراہمی کیلئے وفاقی وزارت پیٹرولیم سے رابطہ جاری ہے تاکہ مقامی آبادی کو ایندھن کی قلت کا سامنا نہ ہو انہوں نے ہدایت دی کہ پی ڈی ایم اے کسی بھی غیر معمولی صورتحال سے نمٹنے کیلئے ایمرجنسی پلان تیار رکھے تاکہ فوری ردعمل ممکن ہو اس طرح ان علاقون میں بجلی اور ایل پی جی کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے موثر اقدامات جاری رکھے جائیں، تمام اداروں کو ہم آہنگی سے کام کرنے کی ضرورت ہے تاکہ سرحدی علاقوں میں بسنے والے شہری خود کو محفوظ محسوس کریں انہوں نے ایران سے زائرین اور طالب علموں کی بحفاظت وطن واپسی پر اطمینان کا اظہار کیا ہے حکومت کا عوامی ریلیف کے اقدامات میں سنجیدہ ہونے کے بارے میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا مذکورہ بیان قابل تعریف ہے انہوں نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ایران بارڈر سے متعلقہ موجودہ صورتحال کے متعلق بتاتے ہوئے کہا کہ سرحدی علاقوں میں کسی قسم کی غذائی قلت کا سامنا نہیں ہے۔

اداریے :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**ورلڈ بینک کا بلوچستان کیلئے 19 کروڑ 40 لاکھ ڈالر کی امداد، تعلیم اور زراعت کے شعبے میں بہتری کی امید** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "A betrrayal of trust " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullot No. 1 Dated: 26 JUN 2025 Page No. 1

لوگوں کو ٹریفک قوانین کی آگہی اور سختی سے عمل کرانا ضروری، جعفر مندوخیل

قومی شاہراہوں پر ٹریفک حادثات میں کمی لانے کیلئے ایک جامع حکمت عملی بنانا ہوگی، بریفنگ میں اظہار خیال

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ حکومت ٹریفک قوانین کی تشکیل اور اسکے نفاذ میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔ لوگوں کو قوانین کے شعور و آگہی دینے کے ساتھ ٹریفک قوانین پر سختی سے عملدرآمد کروانا زیادہ ضروری ہے۔ اس ضمن میں جدید ٹیکنالوجی سے بھرپور استفادہ ہی پورے ٹریفک مانیٹرنگ سسٹم، وہیکل فٹنس، سڑک کی حفاظت اور ٹریفک سیفٹی کو کامیاب بنا سکتی ہیں۔ قومی شاہراہوں پر ٹریفک حادثات میں کمی لانے کیلئے ہمیں فوری طور پر ایک جامع حکمت عملی بنانے ہوگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ڈی آئی جی موٹروے (ویسٹ زون) اشفاق احمد خان کی جانب سے بریفنگ دیتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ڈی آئی جی موٹروے کے عملہ سمیت پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان ہاشم خان غلزئی بھی موجود تھے۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے ڈرائیونگ لائسنس، گاڑی فٹنس اور تعلیمی اداروں میں ٹریفک قوانین کے بارے میں پبلک سیکٹر یونیورسٹیز میں آگاہی سیشن منعقد کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ اسطرح نوجوان نسل میں روڈ سیفٹی کا احساس اجاگر کرنے میں فکری رہنمائی ملے گی۔ علاوہ ازیں ٹریفک سیفٹی کے چیلنجوں سے نمٹنے کیلئے متعلقہ تمام اداروں کے درمیان مضبوط روابط بڑھانا مددگار ثابت ہوسکتا ہے۔

کوئٹہ: گورنر جعفر خان مندوخیل سے ڈی آئی جی نیشنل ہائی وے اینڈ موٹر وے پولیس ویسٹ زون اشفاق احمد خان ملاقات کر رہے ہیں

ژوب: گورنر بلوچستان جعفر مندوخیل کی کوششوں سے شاندار اسٹیڈیم کی تعمیر

ڈسٹرکٹ کو جدید تعلیم کا مرکز بنانے کیلئے دانش سکول کی منظوری ایک اہم قدم ہے

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کی کاوشوں کی بدولت میں ڈسٹرکٹ ژوب میں ایک شاندار اسٹیڈیم قائم کیا جا رہا ہے جس سے کھیلوں کے فروغ اور خاص کر نوجوانوں کو صحت مندانہ سرگرمیوں میں مشغول ہونے کے مواقع میسر آئیں گے۔ ژوب فٹ بال اور کرکٹ وغیرہ کے حوالے سے نوجوان کھلاڑیوں کا ایک اہم مرکز ہے، تمام ضروری سہولیات فراہم کرنے سے وہ اپنی صلاحیتوں میں نکھار پیدا کر سکتے ہیں اور اپنے صوبے کا نام روشن کر سکتے ہیں۔ گورنر مندوخیل نے ایک بار پھر ژوب ڈسٹرکٹ کو جدید تعلیم کا مرکز بنانے کی خواہش کا اظہار کیا۔ ژوب میں دانش سکول کی حالیہ منظوری اس مقصد کے حصول کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ یہ اقدام ژوب کے لوگوں کیلئے نئے تعلیمی مواقع کھولے گا جس سے وہ کوالٹی ایجوکیشن تک رسائی حاصل کر سکیں گے اور تعلیمی ترقی کے ایک نئے مرحلے میں داخل ہو جائیں گے۔ انہوں نے اس یقین کا اظہار کیا کہ ژوب میں یونیورسٹی کیمپس اور دانش سکول کے قیام کی منظوری ژوب کے نوجوانوں کو کامیاب زندگی گزارنے کیلئے جدید علم و مہارت سے آراستہ کیا جائے گا۔ ایک اوسی خدمتگار کی حیثیت سے گورنر مندوخیل نے لوگوں کے حقوق اور اختیارات کے تحفظ کو مسلسل ترجیح دی ہے۔ وہ ژوب میں تعلیم، صحت کی دیکھ بھال، صاف پانی اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی کیلئے پرعزم ہے۔

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے رکن اسمبلی اسد بلوچ ملاقات کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

ٹریفک حادثات میں کمی لانے کیلئے جامع حکمت عملی ناگزیر ہے، گورنر بلوچستان

حکومت ٹریفک قوانین کی تشکیل اور اسکے نفاذ میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ حکومت ٹریفک قوانین کی تشکیل اور اسکے نفاذ میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔ لوگوں کو قوانین کے شعور و آگہی دینے کے ساتھ ٹریفک قوانین پر سختی سے عملدرآمد کروانا زیادہ ضروری ہے۔ اس ضمن میں جدید ٹیکنالوجی سے بھرپور استفادہ ہی پورے ٹریفک مانیٹرنگ سسٹم، وہیکل فٹنس، .... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

سڑک کی حفاظت اور ٹریفک سیفٹی کو کامیاب بنا سکتی ہیں۔ قومی شاہراہوں پر ٹریفک حادثات میں کمی لانے کیلئے ہمیں فوری طور پر ایک جامع حکمت عملی بنانے ہوگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاس کوئٹہ میں ڈی آئی جی موٹروے (ویسٹ زون) اشفاق احمد خان کی جانب سے بریفنگ دیتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ڈی آئی جی موٹروے کے عملہ سمیت پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان ہاشم خان غلزئی بھی موجود تھے۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے ڈرائیونگ لائسنس، گاڑی فٹنس اور تعلیمی اداروں میں ٹریفک قوانین کے بارے میں پبلک سیکٹر یونیورسٹیز میں آگاہی سیشن منعقد کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ اسطرح نوجوان نسل میں روڈ سیفٹی کا احساس اجاگر کرنے میں فکری رہنمائی ملے گی۔ علاوہ ازیں ٹریفک سیفٹی کے چیلنجوں سے نمٹنے کیلئے متعلقہ تمام اداروں کے درمیان مضبوط روابط بڑھانا مددگار ثابت ہوسکتا ہے

گورنر جعفر خان مندوخیل سے ڈی آئی جی موٹروے پولیس ویسٹ زون اشفاق احمد ملاقات کر رہے ہیں

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمٰن
جلد 54 — جمعرات 29 ذوالحجہ 1446ھ 26 جون 2025ء — نمبر 173

"بعض دوست خاموش رہنے کا مشورہ دیتے ہیں لیکن آئین مجھے مظلوم کیساتھ کھڑا ہونے کا درس دیتا ہے چپ رہنے کی اجازت نہیں دیتا"

عوام کو دہشتگردوں کے رحم و کرم پر چھوڑنے کا سوال پیدا نہیں ہوتا، سرفراز بگٹی

بلوچ کو جنگ کچھ فائدہ نہیں دیگی

حکومت زمینی حقائق سے پوری طرح واقف، امن وامان پر رائے دینے والے یہاں کے باشندے نہیں، اسمبلی میں وزیراعلیٰ کا خطاب

کوئٹہ (خ ن/ اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ چاہے ان کو کوئی بھی قربانی دینی پڑے، بلوچستان کے عوام کو دہشتگردوں کے رحم وکرم پر چھوڑنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ بندوق کے زور پر اپنا نظریہ مسلط کرنے والے عناصر بلوچ قوم کو ایک لاحاصل جنگ میں دھکیل رہے ہیں جنگ نہ آج بلوچ کو فائدہ دے سکتی ہے، نہ دس یا پچاس سال بعد بلکہ اس کے نتیجے میں صرف خون بہے گا دہشت پھیلے گی اور نقصان ہوگا۔ انہوں نے دو ٹوک الفاظ میں کہا کہ وہ ان دہشتگردوں کے سامنے کبھی سرنڈر نہیں کریں گے اور ہر میدان میں ان کا مقابلہ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ بعض دوست انہیں خاموش رہنے کا مشورہ دیتے ہیں مگر وہ انہیں سمجھاتے ہیں کہ ان کے اندر کی انا اور اس ذمہ داری کا احساس ہے جو اللہ تعالیٰ اور آئین پاکستان نے انہیں سونپی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان اسمبلی میں بجٹ پر بحث کو سمیٹتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ آئین انہیں خاموش رہنے کی اجازت نہیں دیتا۔ میر سرفراز بگٹی نے موسیٰ خیل میں پیش آنے والے افسوسناک واقعے کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ ایک خاتون کے سامنے اس کے شوہر اور بیٹے کو گولیوں سے چھلنی کر دیا گیا اور وہ یہ فیصلہ نہ کر سکی کہ ایک چادر جو اس کے پاس تھی وہ اپنے شوہر پر ڈالے یا بیٹے کی لاش کو ڈھانپے۔ آئین پاکستان مجھے اس مظلوم عورت کے ساتھ کھڑا ہونے کا درس دیتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وہ مسلسل بلوچ قوم پاکستان کے عوام اور بین الاقوامی دنیا کو اس غلط فہمی سے نکالتے رہیں گے کہ قوم پرستی یا سیاسی نعروں کے نام پر دہشتگردی اور تشدد درست ہے۔ جو بھی فرد یا گروہ ریاست کے خلاف تشدد کرے گا وہ دہشتگرد کہلائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ وہ ان عناصر کو للکارتے رہیں گے، ان کے خلاف آواز بلند کرتے رہیں گے اور بلوچ قوم کو حقائق سے باخبر کرتے رہیں گے تاکہ ان کے ذہنوں میں کوئی ابہام باقی نہ رہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے امن وامان پر رائے دینے والے اکثر وہ لوگ ہوتے ہیں جو یہاں کے باشندے نہیں بلکہ باہر بیٹھ کر تجزیے کرتے ہیں دوسری جانب ہماری حکومت زمینی حقائق سے آگاہ ہے انہوں نے کہا کہ ماضی میں دہشتگردی کو حکومتوں نے اپنی جنگ نہیں سمجھا نتیجتاً ریاستی ادارے تنہا لڑتے رہے اور قربانیاں دیتے رہے مگر ہماری حکومت نے اس جنگ کو اپنایا ہے اور دہشتگردوں کا مقابلہ پوری قوت سے کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہم نے ماضی کی ان تمام خرابیوں کو دور کرنے کا عزم کر رکھا ہے جن کے باعث عوام حکومت سے نالاں رہے اب ہم ہر دفتر کو فعال کریں گے، ہر آسامی کو پُر کریں گے، اور ایک مربوط مانیٹرنگ سسٹم کے ذریعے ہر ملازم اور ہر محکمے کی کارکردگی کو جانچیں گے، ہم عوام کے دروازے تک پہنچیں گے ان کی شکایات سنیں گے، ان کے مسائل حل کریں گے، انہوں نے کہا کہ 3200 بند اسکولوں کو دوبارہ کھول دیا گیا ہے، صحت کے متعدد بند مراکز فعال کر دیے گئے ہیں، ایک سال میں 16000 سے زائد بھرتیاں عمل میں لائی گئی ہیں انہوں نے کہا کہ آئندہ تین ماہ میں مزید وہ تمام اسکول جہاں اساتذہ موجود نہیں مکمل فعال کر دیے جائیں گے اور تمام بنیادی صحت مراکز بھی فعال ہوں گے تعلیم، صحت، روزگار، شہری سہولیات اور بیرون ملک ملازمتوں کے مواقع کے لیے جامع حکمت عملی وضع کی گئی ہے، جس پر عملدرآمد یقینی بنایا جائیگا۔

"جب جھوٹ کے ان بھگوانوں
سے ایمان پر لرزہ طاری ہو
اس حال میں ہم دیوانوں
سے تم کہتے ہو خاموش رہو"
وزیراعلیٰ کے پرجوش خطاب
میں اشفاق سبقت کی نظم

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ نے بلوچستان اسمبلی میں اپنے خطاب کا اختتام مرحوم اشفاق سبقت کی نظم سے لیے گئے اشعار پر کیا اور کہا: جب دنیا کے بت خانوں میں اصنام کی پوجا جاری ہو جب ایک انسان کی عظمت پر اک پتھر کا دم بھاری ہو جن من کی جنا میلی ہو اور روح میں اک بیزاری ہو جب جھوٹ کے ان بھگوانوں سے ایمان پر لرزہ طاری ہو اس حال میں ہم دیوانوں سے تم کہتے ہو خاموش رہو ہم اہل حرم ہیں، اب ہم سے یہ کفر گوارا کیسے ہو ہم لوگ اناالحق بولیں گے، ہم لوگ اناالحق بولیں گے جب راہ کے ایک اشارے پر میرے دیس پہ حملہ ہوتا ہو جب غیروں کے ہتھیاروں سے میرے پیارے جان سے جاتے ہوں جب اپنے ظالم جابر کی عظمت کا قصیدہ لکھتے ہوں جب حق کی باتیں کہنے پر انسان کی زبانیں کٹتی ہوں اس حال میں ہم دیوانوں سے تم کہتے ہو خاموش رہو جس دور میں کعبے والوں کو گرجے کے نقارے بھاتے ہوں جس دور میں مشرق والے بھی مغرب کے ترانے گاتے ہوں جس دور میں مسلم لیڈر بھی کچھ کہنے سے گھبراتے ہوں جس دور میں ہمدم غیرت کے اسباب عدم ہو جاتے ہوں اس دور میں ہم دیوانوں کو تم کہتے ہو خاموش رہو وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وہ ہرگز خاموش نہیں رہیں گے حق و سچ بولتے رہیں گے اور مفاد عامہ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اس بجٹ کو ترقی، امن، خدمت اور فلاح کا آغاز بنائیں گے تاکہ بلوچستان کا ہر شہری، ہر بچہ اور ہر کونہ امید، روشنائی اور خوشحالی کا گہوارہ بنے۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے ہمراہ طالبات سیلفی لے رہی ہیں

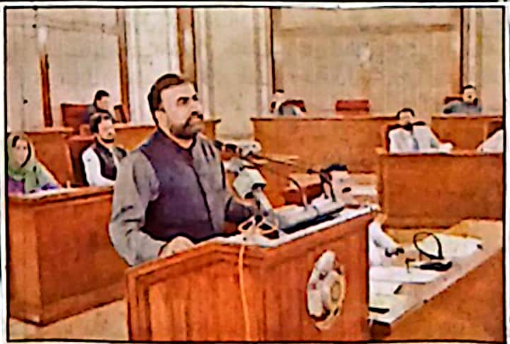
کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی میں بجٹ پر بحث سمیٹتے ہوئے اظہار خیال کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان سے صوبائی وزراء، پارلیمانی سیکرٹری اور ارکان صوبائی اسمبلی ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لیے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 53 | اتوار 08 جون 2025 | شمارہ 357 | قیمت 30 روپے

PTCL 081-2827345, 081-2827344

BC-m-11

بلوچستان کے لوگوں کو دہشتگردوں کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑونگا چاہے میری جان چلی جائے، سرفراز بگٹی

بلوچستان کا بجٹ کثرت رائے سے منظور

بلوچستان کے اضلاع میں سبزی و دیگر منڈیاں، بس ٹرمینل، لائیو سٹاک مارکیٹ بنانے جارہے ہیں، گورننس، عام آدمی کو سروس ڈیلیوری کیلئے اربوں روپے رکھے ہیں، وزیراعلیٰ کا اسمبلی میں خطاب

حزب اختلاف کی پیش کی گئی کٹوتی کی 10 میں سے 9 تحاریک مسترد، بلوچستان مالیاتی مسودہ قانون 2025 بھی منظور، بجٹ سے صوبے کے عوام کی زندگی پر اچھے اثرات مرتب ہونگے، وزیر خزانہ

کوئٹہ (رحمان، سٹی رپورٹر، نیوز ایجنسیاں) بلوچستان اسمبلی کا اسپیکر عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت شروع ہوا، اجلاس میں مالی سال 2025-26 کے لیے 8 کھرب 96 ارب 47 کروڑ 46 لاکھ روپے سے زائد کا بجٹ کثرت رائے سے منظور کرلیا جس میں آئندہ مالی سال کے لیے مجموعی طور پر 94 مطالبات زر پیش کیے گئے جن میں 63 غیر ترقیاتی اخراجات کے لیے اور 41 ترقیاتی اخراجات کے لیے ہے حزب اختلاف .... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

کی جانب سے پیش کی گئی کٹوتی کی 10 میں سے 9 تحاریک کو ایوان نے مسترد کر دیا، جبکہ ایک تحریک واپس لے لی گئی اپوزیشن لیڈر یونس عزیز زہری نے سرکاری ملازمین کے ساتھ مذاکرات کا مطالبہ کیا اور گرفتار ملازمین کی رہائی کا مطالبہ کیا اجلاس میں بلوچستان مالیاتی مسودہ قانون 2025 بھی منظور کیا گیا اس سے پہلے ذمرک خان اچکزئی نے اور پھر وزیر خزانہ شعیب نوشیروانی نے پیش کیا ایوان میں سال 2024-25 اور 2025-26 کے منظور شدہ اخراجات کے سالانہ گوشوارے بھی پیش کیے گئے اسپیکر نے بلوچستان اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کر دیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ عوامی مسائل مدنظر رکھتے ہوئے تمام شعبوں کو بہتر بنانے کی کوشش کر رہے ہیں امن وامان ایک چیلنج ہے لیکن بدامنی پر قابو پانے کے لئے بھرپور اقدامات کر رہے ہیں بجٹ میں تمام اضلاع کو ترجیح دی گئی ہے بلوچستان کے لوگوں کو دہشت گردوں کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑیں گے اور کسی کے سامنے سرینڈر نہیں کریں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بجٹ اجلاس کے بعد اسمبلی میں اظہار خیال کرتے ہوئے کیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پہلی دفعہ صوبے میں ترقیاتی بجٹ سو فیصد استعمال کیا گیا بجٹ اجلاس میں اپوزیشن جماعتوں کے کردار کو بھی سراہا انہوں نے کہا کہ صوبے کے نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی میرٹ کی بنیاد پر دی جائے گی جلد تمام آسامیاں پر پڑھے لکھے نوجوانوں میرٹ پر نوکریاں ملے گی انہوں نے کہا گزشتہ ایک سال میں 16 ہزار بھرتیاں کی گئی جس میں تعلیم اور صحت کو اہم ترجیح دی گئی صوبے میں غیر فعال 3000 ہزار سے زائد اسکولوں فعال کر دیا ہے جو کہ ایک اہم اقدام ہے 1200 سو جدید اسکول تعمیر کیا جائے گا صوبے میں قیام امن کے تمام وسائل بروئے کار لا رہے ہیں دہشت گردی کے خاتمے کے سیکورٹی فورسز پر عزم ہے صوبے سے دہشت گردی ختم کر کے دم لیں گے انہوں نے کہا کہ بلوچ قوم کو سمجھنا چاہیے صوبے جو لاحاصل جنگ ہے خون ریزی کے علاوہ کوئی فائدہ نہیں ہے سی ٹی ڈی کو جدید خطوط پر استوار کیا جا رہا ہے جدید ساز و سامان آلات فراہم کیے جا رہے ہیں دہشت گردوں کے پاس جدید قسم کے اسلحہ ہے امریکہ فوج کے انخلا کے بعد جدید اسلحہ دہشت گردوں کے ہاتھوں لگ گئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے کے تمام اضلاع میں فروٹ اور سبزی منڈیاں، بس اسٹینڈز، اور لائیو اسٹاک اسٹیشنز کا قیام شامل ہے زیر زمین پانی کے سطح کو برقرار رکھنے کے مختلف اضلاع میں ڈیمز بنانے کا بھی اعلان کیا اس کے علاوہ کوئٹہ شہر میں گرین بس، پنک بس، کے علاوہ ماڈل گرین سروس شروع کی جاری ہے جس سے کوئٹہ کے شہریوں کو بہترین سفری سہولیات میسر ہوگی سویلین شہدا کا معاوضہ 15 لاکھ سے بڑھا کر 25 لاکھ بڑھا دیا گیا انہوں نے وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ جب بھی بلوچستان کو تکلیف ہوئی وزیراعظم نے لبیک کہا بجٹ تنقید کو خیر مقدم کرتے ہیں پرتحفظ پالیسی کی منظوری ایک اہم سنگ میل ہے صوبائی وزیر خزانہ و معدنیات میر شعیب نوشیروانی نے سالانہ بجٹ 2025۔26 کی کثرت رائے سے متفقہ طور پر منظوری پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، کابینہ اور تمام اراکین اسمبلی کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس بجٹ سے صوبے کے عوام کی زندگی پر اچھے اثرات مرتب ہونگے بجٹ میں عوامی فلاح و بہبود کے بہت سے سکیمات شامل کیے ہیں جو کہ عوام کی دیرینہ مسائل حل کرنے میں کلیدی کردار ادا کرینگے صوبے کے دیہی اور شہری علاقوں میں ترقی کا جال بچھایا جائے گا۔ عوام الناس کے ویلفیئر پر صحت، تعلیم اور آب نوشی کے مسائل حل کرنے کے لیے خطیر رقم رکھی گئی ہے صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ ہماری حکومت روز اول سے عوام کی خدمت اور ان کے فلاح و بہبود کے لیے کوشاں رہے ہیں صحت کارڈ ہماری حکومت کی ایک نہایت ہی اہم اور انقلابی اقدام ہے جس کے ذریعے کثیر تعداد میں لوگوں کا مفت علاج ہو رہا ہیں جو کہ نئے بجٹ میں بھی صحت کارڈ کے لیے کافی رقم رکھی گئی ہے صحت کارڈ کو عوام میں بہت پذیرائی ملی ہے۔ اس کے علاوہ آبی ذخائر بڑھانے کے لئے مختلف سکیمات کے لیے فنڈز مختص کیے جو کہ خشک سالی سے اکثر علاقوں میں پانی کی کمی سے لوگوں کی روزمرہ زندگی، زراعت اور لائیو سٹاک پر بہت برے اثرات مرتب ہوئے ہیں۔ اس پر قابو پانے کے لیے ترجیحی بنیادوں پر آبی ذخائر بڑھانے پر کام شروع کریں گے۔

اساتذہ و ملازمین کی غیر حاضری اور فرائض میں غفلت برداشت نہیں، وزیراعلیٰ

تمام ہڑتالی اساتذہ اور دیگر اداروں کے ملازمین کی تفصیلات فوری طلب کی جائیں

لازمی سروسز کے اداروں میں تالہ بندی اور ہڑتال کرنے کی اجازت ہرگز نہیں ہے

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے بھر کے تعلیمی اداروں اور دیگر محکموں میں اساتذہ و دیگر ملازمین کی غیر حاضری اور فرائض کی انجام دہی میں غفلت پر سخت نوٹس لیتے ہوئے واضح ہدایات جاری کی ہیں کہ سرکاری ملازمین بالخصوص .... بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 پر

اساتذہ کی جانب سے اپنی ڈیوٹی سے کسی غیر حاضری یا کام میں لاپرواہی کی صورت میں کسی بھی قسم کی تنخواہ یا مراعات قومی خزانے سے ادا نہیں کی جائیں گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے محکمہ تعلیم کے متعلقہ حکام کو ہدایت کی ہے کہ ایسے تمام اساتذہ و ملازمین کی تفصیلات فوری طور پر طلب کی جائیں جو اپنے فرائض سے غفلت برت رہے ہیں یا بغیر کسی اطلاع کے مسلسل غیر حاضر ہیں۔ ان ملازمین کو ضابطے کے مطابق ایک ہفتے کے اندر شوکاز نوٹس جاری کیے جائیں، اور اگر وہ تسلی بخش جواب نہ دے سکیں تو انہیں فارغ کر کے ان کی جگہ خالی آسامیوں پر نئے اہل امیدواروں کو کنٹریکٹ کی بنیاد پر بھرتی کیا جائے انہوں نے سابقہ ادوار کے حکومتی فیصلوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ محکمہ تعلیم، محکمہ صحت اور دیگر لازمی سروسز کے اداروں میں کسی بھی ملازم تنظیم اور ایسوسی ایشن کو تالہ بندی اور ہڑتال کرنے کی اجازت ہرگز نہیں ماضی میں ہم ترقی کی جس دوڑ میں پیچھے رہے ہیں اس میں ان جیسی تنظیموں کی بلا جواز ہڑتالیں اور اداروں و دفاتر کی تالہ بندی نے حکومتوں کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت تعلیم کے فروغ کے لیے تمام تر وسائل بروئے کار لا رہی ہے، تاہم اگر سرکاری ملازمین اپنی ذمہ داریاں احسن انداز میں سرانجام نہیں کریں گے تو ان کے ساتھ کوئی نرمی نہیں برتی جائے گی۔ وزیراعلیٰ نے افسران کو تاکید کی کہ وہ فیلڈ وزٹ کر کے حاضری کو یقینی بنائیں اور کارکردگی کی مسلسل مانیٹرنگ کریں۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بجٹ اجلاس میں بجٹ سمیٹتے ہوئے اظہار خیال کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کو بجٹ منظوری کے بعد رکن صوبائی اسمبلی میر زابد ریکی مبارکباد پیش کر رہے ہیں

CamScanner

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 192 | جمعرات 29 ذوالحج، 26 جون 2025، صفحات 8 قیمت 40 روپے

عسکریت پسند ایک انچ پر قبضہ نہیں کر سکتے عوام کو دہشتگردوں کے رحم وکرم پر نہیں چھوڑیں گے، سرفراز بگٹی

بلوچستان کو لاحاصل جنگ میں دھکیلا گیا، خاموش نہیں رہ سکتا حقائق سے لوگوں کو آگاہ کرتا رہوں گا، آئین وقانون کیساتھ کھڑے اور ہر قربانی کیلئے تیار ہیں

سروس ڈیلیوری کو بہتر کیا جائیگا، بجٹ ایک سیڑھی ہے منزل نہیں، اسمبلی میں خطاب، اسمبلی، گورنر، وزیراعلیٰ اور سول سیکرٹریٹ ملازمین کو بونس دینے کا اعلان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کو ایک لاحاصل جنگ میں دھکیلا گیا ہے جس میں سوائے خون ریزی، وحشت، کشت وخون کے کچھ حاصل نہیں ہوگا بلوچستان کے لوگوں کو کسی صورت دہشت گردوں کے رحم وکرم پر نہیں چھوڑیں گے، بلوچستان حکومت سروس ڈیلیوری کو بہتر کرکے عوام کو ان کی دہلیز پر بنیادی سہولیات فراہم کرے گی، کوئٹہ میں گرین بس سروس منصوبہ کو مزید وسیع کیا، خواتین کیلئے پنک بس

(باقی صفحہ 5 نمبر1)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بجٹ اجلاس میں بحث سمیٹتے ہوئے اظہار خیال کررہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزراء، پارلیمانی سیکرٹریز اور اراکین صوبائی اسمبلی ملاقات کررہے ہیں

سروس لائی جارہی ہے، کچلاک سے شیخ زید اسپتال تک شٹل ٹرین سروس شروع کی جارہی ہے، بلوچستان میں چیلنز ایئر ایمبولینس بس آئندہ چند ماہ میں شروع ہو جائے گی، سرحدی علاقوں میں نوجوانوں کیلئے انٹرپرینیور منصوبہ شروع کیا ہے جس کے تحت ان کو کاروبار کیلئے رقم دی جائے گی، صوبے کے تمام اضلاع میں فروٹ اور سبزی منڈی، بس ٹرمینل بنائے جارہے ہیں، لینڈ سیٹلمنٹ کو بہتر کرنے کیلئے 6 ارب لاگت سے سیٹلائٹ سسٹم واضح کرنے، چاغی میں انڈسٹریل اسٹیٹ بنائے جارہے ہیں، رواں سال تین ہزار سے زائد بند اسکولوں، برسوں سے بند مراکز صحت کو فعال کیا، اس سال بلوچستان میں 12 سو نئے اسکول بنائے جائیں گے، بینک کیساتھ ملکر خواتین کے لئے پنک اسکوٹیز کا بہت بڑا منصوبہ لایا جائیگا، یہ بات انہوں نے گزشتہ روز بلوچستان اسمبلی میں آئندہ مالی سال کے بجٹ کی منظوری کے بعد خطاب کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے وزیراعظم پاکستان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ جب بھی بلوچستان میں بحران آئے یا جب جب بلوچستان کو تکلیف ہوئی وزیراعظم نے ہمیشہ بلوچستان کی آواز پر لبیک کہا اور بلوچستان کو ہمیشہ ترجیح دی ہے۔ فیلڈ مارشل کی قیادت میں جہاں ہمیں امن وامان، موسماتی تبدیلی کا سامنا ہوا ہے ہمیشہ یہاں کی عسکری قیادت نے حکومت کی مدد کی، انہوں نے پاکستان مسلم لیگ (ن)، بلوچستان عوامی پارٹی سمیت حکومتی اتحاد میں شامل ارکان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ جہاں جہاں ضرورت پڑی انہوں نے میری رہنمائی اور مدد کی۔ انہوں نے کہا کہ بجٹ سیشن کے دوران بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن نے صوبے کی روایات کو برقرار رکھا، انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت نے انتظامی امور کو بہتر کرتے ہوئے فیصلے کیے اور آج 26 سب ڈویژن میں اسسٹنٹ کمشنر موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے صوبے میں میرٹ پر تعیناتیوں کو یقینی بنایا اور جتنے بھی اضلاع میں بند دفاتر ہیں ان کو عوام کیلئے کھولا جائے گا اور ان کی نگرانی کی جائے گی، انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت سروس ڈیلیوری کو بہتر کرکے عوام کو ان

کی دہلیز پر بنیادی سہولیات فراہم کرے گی، اس سال حکومت نے حکمت عملی وضع کی ہے اور نچلی سطح پر جا کر شہریوں کی شکایت سن کر ان کا ازالہ کیا جائے گا اس کیلئے فنڈز مختص کیے گئے ہیں اور میں خود اس عمل کی نگرانی کروں گا، سروس ڈیلیوری کو بہتر کرنے کیلئے رواں سال حکومت نے تین ہزار سے زائد بند اسکولوں کو فعال کیا، برسوں سے بند مراکز صحت کو فعال کیا گیا ہے، حکومت نے صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ 16 ہزار تعیناتیاں کی ہیں اور آج اس فلور سے وزراء کو کہتا ہوں کہ آئندہ چند مہینوں میں ان کے محکموں میں جو جو خالی آسامیاں ہیں ان پر میرٹ پر تعیناتیاں کی جائیں۔ آئندہ تین ماہ میں غیر فعال اسپتال، بنیادی مراکز صحت کو فعال کرکے شہری ضروریات کیلئے ان کو وسائل فراہم کرکے ملازمتیں پیدا کی جائیں گی، انہوں نے کہا کہ یقیناً دو سو بلین روپے کے ساتھ آدھے پاکستان کو ترقی نہیں دی جاسکتی ہے تاہم اس بار اراکین اسمبلی نے پی ایس ڈی پی میں اہم تبدیلیوں میں حکومت کا ساتھ دیا ہے، جس پر ان کا شکرگزار ہوں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے پہلی دفعہ سو فیصد بجٹ استعمال کیا اس سال بھی پی ایس ڈی پی کو سو فیصد استعمال کیا جائے گا اور دو سو پچاس ارب روپے کا فائدہ عام نوجوان اور بلوچستانی کو ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو عسکریت پسند تحریک کا سامنا ہے ان میں ایک انچ بھی قبضہ کرنے کی صلاحیت نہیں، یہ لوگ صوبے کے دور دراز علاقوں میں 15 سے 40 منٹ تک سڑک پر آتے ہیں اس سے زیادہ نہیں، میں نے بلوچستان کے عوام کے ساتھ وعدہ کیا تھا کہ صوبے میں کوئی شاہراہ بند نہیں ہوگی آج بلوچستان کی شاہراہیں کھلی ہوئی ہیں، سیکورٹی فورسز اور حکومت پر مجھے یقین ہے کہ قومی شاہراہوں پر یہ جو لوگ آتے ہیں ان کو کیفر کردار تک پہنچائیں گے اور بلوچستان کے بچے بچے کو امن اور خوشحالی کی طرف لے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ لڑائی دہشت گردوں اور سیکورٹی فورسز کی نہیں ہماری حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ یہ لڑائی ہماری ہے، ریاست کی ہے ہم اس میں شامل رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ سی ٹی ڈی کو مضبوط کرنے کیلئے دس ارب روپے وفاقی حکومت نے دیے ہیں اور دس ارب روپے بلوچستان حکومت رکھے گی، سو پولیس تھانوں کو از سر نو تعمیر کیا جائے گا، انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں چیلنز ایئر ایمبولینس بس آئندہ چند ماہ میں شروع ہو جائیگی۔ انہوں نے کہا کہ بینک کیساتھ

ملکر پنک اسکوٹیز کا بہت بڑا منصوبہ لایا جائیگا اور ہر خاتون پنک اسکوٹی کیلئے اپلائی کرسکتی ہے اور حکومت اس کو سبسڈی دیگی، حکومت نے یوتھ پالیسی کی منظوری دی ہے جس پر عملدرآمد کا آغاز کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے ہیلتھ کارڈ کو بہتر کرنے جارہی ہے سرکاری ملازمین کیلئے گریڈ ایک سے 21 تک کیلئے انشورنس لارہے ہیں تاکہ وہ ہیلتھ انشورنس سے اپنا علاج کراسکیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں صاف پینے کے پانی کی فراہمی کیلئے حکومت نے ہر یونین کونسل میں فلٹریشن پلانٹس لگانے کا فیصلہ کیا ہے، وزیراعلیٰ نے صوبے کے مختلف اضلاع کا ذکر کرتے ہوئے وہاں ترقیاتی منصوبوں کیلئے بجٹ میں مختص منصوبوں اور رقم کا حوالے دیا اور کہا کہ ان منصوبوں کی بروقت تکمیل حکومت کی اولین ترجیح ہوگی۔ انہوں نے اعلان کیا کہ سویلین شہداء کو حکومت اس سے قبل 15 لاکھ روپے مالی امداد دیتی تھی اب حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ دہشت گردی کا نشانہ بننے والے شہید کے ورثاء کو 25 لاکھ روپے، سیکورٹی فورسز اور سول آفیسر کی کمپنسیشن کو 30 سے بڑھا کر 40 لاکھ روپے کیا گیا ہے انہوں نے بلوچستان اسمبلی، سول سیکرٹریٹ، وزیراعلیٰ اور گورنر سیکرٹریٹ کے ملازمین کیلئے ایک ماہ کا بونس دینے کا اعلان کیا، انہوں نے کہا کہ بجٹ پر کچھ لوگ تنقید کچھ تعریف کررہے ہوں گے یہ جمہوریت کا حسن ہے ہم ہر مثبت تنقید کا مثبت لیا ہے، بلوچ قوم بلوچستان کے لوگوں کو حقائق سے آگاہ کرتا رہوں گا۔

CamScanner

نظامت اعلیٰ تعلقات ...
حکومت بلوچ...

Bulletin — Page No. 5

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
قیمت 30 روپے ★ صفحات
www.dailyintekhab.PK
intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph.081-2822909
جلد نمبر 32 | بروز جمعرات 26/جون/2026ء بمطابق 29/ذی الحجہ 1446ھ | شمارہ نمبر 173

اضلاع میں سبزی منڈیاں، بس ٹرمینلز اور لائیو سٹاک مارکیٹ بنائی جائیں گے

میر سرفراز بگٹی

صوبے میں گورننس، عام آدمی کو سروس ڈیلیوری، امن وامان و دیگر شعبوں کیلئے خطیر رقم رکھی گئی ہے

بلوچستان کے لوگوں کو دہشت گردوں کے رحم وکرم پر نہیں چھوڑوں گا چاہے میری جان چلی جائے، بجٹ پر اظہار خیال

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے لوگوں کو دہشتگردوں کے رحم وکرم پر نہیں چھوڑوں گا چاہے میری جان چلی جائے مجھے میرے دوست احباب کہتے ہیں کہ خاموش رہا کریں میں انہیں کہتا ہوں کہ مجھے اللہ اور آئین نے ذمہ داری دی ہے کہ اس خاتون کی ننگ و ناموس کے ساتھ کھڑا ہوں جس کے سامنے موٹر سائیکل میں اس کے شوہر اور بیٹے کو گولیوں سے چھلنی کر دیا گیا، آئندہ مالی سال میں صوبے میں گورننس، عام آدمی کو سروس ڈیلیوری، امن وامان، پی ایس ڈی پی اصلاحات کے شعبوں کے لئے 176 ارب روپے کی

بقیہ نمبر 17 صفحہ 6 پر

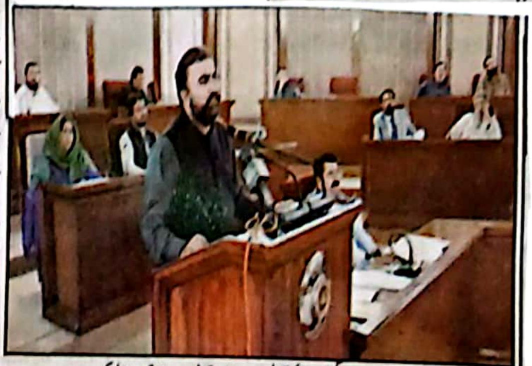

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی بجٹ پر بحث سمیٹتے ہوئے اظہار خیال کر رہے ہیں

خطیر رقم رکھی ہے، اگلے ہفتے صوبے کے 104 صحت مراکز کو آؤٹ سورس کئے جا رہے ہیں جس سے 12 لاکھ لوگ سالانہ مستفید ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ سال 1200 نئے اسکول تعمیر کئے جائیں گے، صوبے میں ایئر ایمبولینس سروس شروع کرنے جا رہے ہیں، 10 ارب روپے کی لاگت سے سیف سٹی منصوبہ شروع کرنے جا رہے ہیں، بلوچستان کے اضلاع میں سبزی منڈیاں، بس ٹرمینل، لائیو سٹاک مارکیٹ بنائے جا رہے ہیں، زمین کی سیٹلمنٹ کے لئے 10 ارب روپے، چاغی میں انڈسٹریل اسٹیٹ بنانے جا رہے ہیں، 5 ارب کی لاگت سے چاغی میں سولر سسٹم دیں گے، کوئٹہ ایئرپورٹ کی بہتری کے لئے 9 ارب روپے رکھے ہیں، کوئٹہ میں حکومت ماس ٹرانزٹ ٹرین سروس شروع کرنے جا رہی ہے، بلوچستان میں گلوبل پروگرام شروع کرنے کے لئے 2 ارب روپے کی رقم مختص کی ہے۔ یہ بات انہوں نے بدھ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں بجٹ پر بحث سمیٹتے ہوئے اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت عوامی خدمت کا فریضہ بخوبی نبھا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صدر مملکت آصف علی زرداری، بلاول بھٹو زرداری، فریال تالپور، ارکان اسمبلی کا شکر گزار ہوں کہ انہوں نے موقع دیا کہ میں بلوچستان اسمبلی کی سربراہی اور ان کی خدمت کر سکوں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم کا مشکور ہوں کہ جب بھی بلوچستان میں مسائل آئے اور تکلیف ہوئی انہوں نے بلوچستان کی آواز پر لبیک کہا اور ترجیح دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ فیلڈ مارشل جنرل سید عاصم منیر اور ان کی ٹیم کی بدولت بلوچستان میں سول اور عسکری قیادت میں عدم توازن کم ہوا ہے صوبے میں امن وامان ہو، قدرتی آفات ہوں افواج نے بلوچستان حکومت کی مدد کی اور شانہ بشانہ کھڑے ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ حکومتی اتحادی جماعتوں مسلم لیگ (ن)، بلوچستان عوامی پارٹی، عوامی نیشنل پارٹی، جماعت اسلامی سمیت تمام حکومتی ارکان کا شکر گزار ہوں کہ انہوں نے میری رہنمائی کی اور مدد کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن کا کردار اہم ہے ایسا نہیں ہے کہ ان کی سوچ کے مطابق بجٹ آیا اور انہیں بجٹ پر کوئی اعتراض نہیں لیکن بلوچستان اسمبلی میں دیگر اسمبلیوں کے برعکس روایات کے مطابق بہترین انداز میں بجٹ پاس کرنے دیا جس پر ان کا شکر گزار ہوں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آئندہ چند سالوں کے لئے ایک روڈ میپ بنایا گیا ہے صوبے میں گورننس، عام آدمی کو سروس ڈیلیوری، امن وامان، پی ایس ڈی پی پر کام کر رہے ہیں تاکہ بلوچستان کے عوام کو پتہ لگ سکے کہ حکومت کی سمت کیا ہے حکومت نے ان چار شعبوں کے لئے 176 ارب روپے کی خطیر رقم رکھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں گورننس کی وجہ سے ایک بے چینی ہے بلوچستان میں ہر ایک نے اپنا راگ الاپا ہے بلوچستان میں جو کمزوریاں ہیں ان پر کسی کو مورد الزام نہیں ٹھہرایا جاتا لیکن حکومت نے کوشش کی ہے کہ اسے بہتر کرے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں ڈاکٹر تعینات نہیں تھے، جہاں پر ڈاکٹر تھے ان کے پاس کام کرنے کی صلاحیت نہیں تھی اور اسے چیک کرنے کا نظام نہیں تھا حکومت نے فیصلہ کیا ہے ہم اپنے لوگوں کے پاس پہنچیں گے صوبے میں 20 سب ... ایسے تھے

[illegible]

رہ گئے نہیں جا رہے آج سے آئندہ مالی سال پر کام شروع کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ مالی سال کا بجٹ بھی 100 فیصد خرچ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے ... معیار بہتر نہیں بلوچستان کے حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے عالمی معیار کے مطابق کام کرنا ممکن نہیں لیکن ادارے کے پاس 200 ارب روپے ہیں، عوام پریشان ہوں اس حوالے سے میکانزم بنایا ہے کہ تھرڈ پارٹی کے ذریعے جانچ پڑتال کی جا سکے تاکہ معیار بہتر ہو سکے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان کا مسئلہ بڑا چیلنج ہے بلوچستان کے امن وامان پر پروپیگنڈہ ... جس کا حقیقی صورتحال سے کوئی تعلق نہیں ہے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ وہ لوگ جنہوں نے ایک رات بھی بلوچستان میں نہیں گزاری وہ بلوچستان کے رہنے والے لوگ ہیں اور ہم کسی اور ملک سے آئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایک مجموعہ علیحدگی کی تحریک سے برسر پیکار ہیں ...

[illegible]

روزنامہ باخبر کوئٹہ
THE DAILY BAAKHABAR QUETTA
بانی اکرام اللہ خان
جلد 29 | جمعرات 26 جون 2025ء بمطابق 29 ذوالحجہ 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 172

DIRECT... GENERAL ... RELATIONS B...

نظامت اعلیٰ ... حکومت ...

Bullet No. 1

Page No. 6

بلوچستان اسمبلی میں مالی سال 2025-26 کا بجٹ کثرت رائے سے منظور

اپوزیشن رکن نے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کو ہار پہنایا اور پھول نچھاور کیے

موجودہ حکومت کا دوسرا بجٹ ایوان سے پاس کرایا ہے جب بھی کرائسس آئے صدر زرداری نے لبیک کہہ کر مدد کی گڈ گورننس اور امن وامان میں بہتری ہمارے اہداف ہیں' میر سرفراز بگٹی

بلوچستان اسمبلی میں نئی خوشگوار روایت اپوزیشن رکن نے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کو ہار پہنایا پھول نچھاور کیے' اپوزیشن ارکان نے بھی ڈیسک بجا کر وزیراعلیٰ بلوچستان کو داد دی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس سپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت 45 منٹ کی تاخیر سے شروع ہوا صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے آئندہ مالی سال کے غیر ترقیاتی مطالبات زر رائے شماری کیلئے ایوان میں پیش کئے ایوان نے مالی سال 2025.26 کے 6 کھرب 17 ارب 98 کروڑ روپے رقم کے 53 غیر ترقیاتی مطالبات زر منظور کرلیے اسمبلی نے اپوزیشن کی غیر ترقیاتی مطالبات کٹوتی کی 10 تحاریک منظور نہیں کیں بلوچستان اسمبلی نے آئندہ مالی 2025.26 کے 2 کھرب 49 ارب 43 کروڑ روپے حجم کے 41 ترقیاتی مطالبات زر منظور کرلیے ایوان نے مالی سال 2025.26 کے 8 کھرب 67 ارب روپے سے زائد کے 94 مطالبات زر منظور کرلیے بلوچستان اسمبلی نے آئندہ مالی سال 2025-26 کے بجٹ کی کثرت رائے سے منظوری دے دی بلوچستان اسمبلی نے مالی 2025.26 کا بجٹ منظور کرلیا آئندہ مالی کے بجٹ کے مجموعی طور پر 94 مطالبات زر ایوان میں پیش کئے غیر ترقیاتی اخراجات کیلئے 53 مطالبات زر جبکہ ترقیاتی اخراجات کیلئے 41 مطالبات زر ایوان میں پیش کیے حزب اختلاف کی جانب سے ایوان میں مجموعی طور پر کٹوتی کی 11 تحاریک پیش کیں ایوان نے حزب اختلاف کی تمام کٹوتی کی تحاریک مسترد کردیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بجٹ پر بحث سمیٹتے ہوئے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حکومت کا دوسرا بجٹ ایوان سے پاس کرایا ہے جب بھی بلوچستان میں کرائسس آیا ہے تو آصف علی زرداری نے لبیک کہا ہے وفاق نے ہر مصیبت کے وقت بلوچستان کی مدد کی ہے اپوزیشن نے اس سے بجٹ پر کوئی اعتراض نہیں کیا [illegible]

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

کوئٹہ اور بلوچستان بھر سے

روزنامہ باخبر 26 جون 2025ء

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی بجٹ کی منظوری کے موقع پر صوبائی اسمبلی میں اظہار خیال کر رہے ہیں

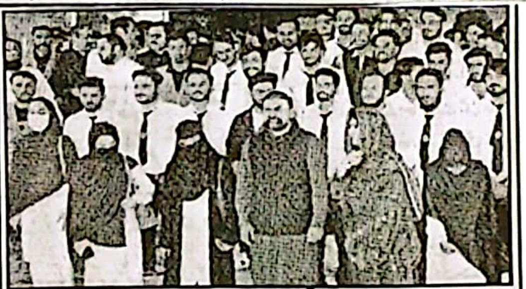

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور صوبائی وزیر راحیلہ درانی کے ہمراہ اسمبلی کی کارروائی دیکھنے والے طلباء و طالبات کا گروپ

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIREC
GENERAL
RELATIONS

نظامت اعلیٰ
حکومت ب

Bullet No. 1

Page No. 8

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

بلوچستان اسمبلی نے بجٹ منظوری دیدی

چاہے جان چلی جائے بلوچستان کے عوام کو دہشتگردوں کے رحم وکرم پر نہیں چھوڑونگا

سرفراز بگٹی

مجھے میرے دوست احباب کہتے ہیں کہ خاموش رہا کریں میں انہیں کہتا ہوں کہ مجھے اللہ اور آئین نے ذمہ داری دی ہے اس خاتون کی ننگ وناموس کے ساتھ کھڑا ہوں جس کے سامنے موسیٰ خیل میں اس کے شوہر اور بیٹے کو گولیوں سے چھلنی کر دیا گیا

آئندہ مالی سال میں صوبے میں گورننس، عام آدمی کو سروس ڈیلیوری، امن وامان، پی ایس ڈی پی اصلاحات کے شعبوں کے لئے 75ارب روپے کی خطیر رقم رکھی ہے، اگلے ہفتے صوبے کے 164 صحت مراکز کو دوبارہ کھولنے جارہے ہیں

آئندہ سال 1200 نئے اسکول تعمیر کیے جائیں گے، صوبے میں پیپلز ایئر ایمبولینس سروس شروع کرنے جارہے ہیں، 10ارب روپے کی لاگت سے سیف سٹی منصوبے شروع کرنے جارہے ہیں، بلوچستان اسمبلی میں خطاب

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان اسمبلی نے مالی سال 2025-26 کے 896ارب روپے سے زائد کے بجٹ کی منظوری دے دی، اپوزیشن کی کوئی کٹوتی کی تحریک منظور نہ ہوسکی، صوبائی اسمبلی نے فنانس بل بھی کمیٹی کی سفارشات کی روشنی (بقیہ نمبر1 صفحہ نمبر2 پر)

میں منظور کرلیا، بدھ کو بلوچستان اسمبلی کا اجلاس بدھ کو اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت 45منٹ کی تاخیر سے شروع ہوا۔ اجلاس میں صوبائی وزیرخزانہ نے بلوچستان کے آئندہ مالی سال کے بجٹ کے 896 ارب 47 کروڑ سے زائد کے 94 مطالبات زرالگ الگ پیش کئے۔ اس دوران اپوزیشن کی جانب سے کٹوتی کی 10 تحریکیں پیش کی گئیں جو منظور نہ ہوسکیں جبکہ ایک تحریک واپس لی گئی۔ ایوان نے تمام ترقیاتی اخراجات کیلئے 666ارب 83 کروڑ اور ترقیاتی اخراجات کیلئے 289 ارب 64 کروڑ روپے سے زائد کے مطالبات زر کی الگ الگ منظوری دی جس کے بعد بلوچستان اسمبلی کا اجلاس بدھ کی دوپہر تک ملتوی کردیا گیا۔ بعدازاں بلوچستان اسمبلی کا اجلاس ایک بار پھر شروع ہوا جس میں قائمہ کمیٹی برائے محکمہ خزانہ کے چیئرمین انجینئر زمرک خان اچکزئی نے ایوان میں بلوچستان مالیاتی مسودہ قانون مصدرہ 2025 کی بابت قائمہ کمیٹی کی رپورٹ پیش کی جبکہ صوبائی وزیرخزانہ میر شعیب نوشیروانی نے بلوچستان مالیاتی مسودہ قانون مصدرہ 2025 ایوان میں پیش کیا جس کی ایوان نے منظوری دے دی۔ اجلاس میں وزیرخزانہ میر شعیب نوشیروانی نے آئین کے آرٹیکل 123 کے تحت منظور شدہ اخراجات کے مصدقہ گوشوارے برائے مالی سال 2025-26 اور ضمنی منظور شدہ اخراجات کے منظور شدہ گوشوارے بابت مالی سال 2024-25 ایوان کی میز پر رکھے

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے لوگوں کو دہشتگردوں کے رحم وکرم پر نہیں چھوڑونگا چاہے میری جان چلی جائے مجھے میرے دوست احباب کہتے ہیں کہ خاموش رہا کریں میں انہیں کہتا ہوں (بقیہ نمبر2 صفحہ نمبر2 پر)

کہ مجھے اللہ اور آئین نے ذمہ داری دی ہے کہ اس خاتون کی ننگ وناموس کے ساتھ کھڑا ہوں جس کے سامنے موسیٰ خیل میں اس کے شوہر اور بیٹے کو گولیوں سے چھلنی کردیا گیا، آئندہ مالی سال میں صوبے میں گورننس، عام آدمی کو سروس ڈیلیوری، امن وامان، پی ایس ڈی پی اصلاحات کے شعبوں کے لئے 75ارب روپے کی خطیر رقم رکھی ہے، اگلے ہفتے صوبے کے 164 صحت مراکز کو دوبارہ کھولنے جارہے ہیں جس سے 12لاکھ لوگ سالانہ مستفید ہونگے۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ سال 1200 نئے اسکول تعمیر کیے جائیں گے، صوبے میں پیپلز ایئر ایمبولنس سروس شروع کرنے جارہے ہیں، 10ارب روپے کی لاگت سے سیف سٹی منصوبے شروع کرنے جارہے ہیں، بلوچستان میں بلوچستان کے اضلاع میں سبزیاں منڈیاں، بس ٹرمنل، لائیوسٹاک مارکیٹ بنانے جارہے ہیں، زمین کی سیٹلمنٹ کے لئے 6ارب روپے، چاغی میں انڈسٹریل اسٹیٹ بنانے جارہے ہیں، 5ارب کی لاگت سے چاغی میں سولر سسٹم دیں گے، کمانڈ ایریا کی بہتری کے لئے 4ارب روپے رکھے ہیں، کوئٹہ میں حکومت پیپلز ٹرین سروس شروع کرنے جارہی ہے، بلوچستان میں کلچرل پروگرام شروع کرنے کے لئے 2ارب روپے کی رقم مختص کی ہے۔ یہ بات انہوں نے بدھ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں بجٹ پر بحث سمیٹتے ہوئے اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت عوامی خدمت کا فریضہ بخوبی نبھا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صدر مملکت آصف علی زرداری، بلاول بھٹو زرداری، فریال تالپور، ارکان اسمبلی کا شکرگزار ہوں کہ انہوں نے موقع دیا کہ میں بلوچستان اسمبلی کی سربراہی اوران کی خدمت کرسکوں۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم کا مشکور ہوں کہ جب بھی بلوچستان میں مسائل آئے اور تکلیف ہوئی انہوں نے بلوچستان کی آواز پر لبیک کہا اور ترجیح دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ فیلڈ مارشل جنرل سید عاصم منیر اوران کی ٹیم کی بدولت بلوچستان میں سول اور عسکری قیادت میں عدم توازن کم ہوا ہے صوبے میں امن وامان ہو، قدرتی آفات ہوں افواج نے بلوچستان حکومت کی مدد کی اور شانہ بشانہ کھڑے ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ حکومتی اتحادی جماعتوں مسلم لیگ (ن)، بلوچستان عوامی پارٹی، عوامی نیشنل پارٹی، جماعت اسلامی سمیت تمام حکومتی ارکان کا شکرگزار ہوں کہ انہوں نے میری رہنمائی کی اور مدد کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن کا کردار اہم ہے ایسا نہیں ہے کہ ان کی سوچ کے مطابق بجٹ آیا اور انہیں بجٹ پر کوئی اعتراض نہیں لیکن بلوچستان اسمبلی میں دیگر اسمبلیوں کے برعکس روایات کے مطابق بہترین انداز میں بجٹ پیش کرنے دیا جس پر ان کا شکرگزار ہوں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ آئندہ چند سالوں کے لئے ایک روڈ میپ بنایا گیا ہے صوبے میں گورننس، عام آدمی کو سروس ڈیلیوری، امن وامان، پی ایس ڈی پی پر مکمل کر بات کرونگا تاکہ بلوچستان کے عوام کو پتہ لگ سکے کہ حکومت کی سمت کیا ہے حکومت نے ان چار شعبوں کے لئے 75ارب روپے کی خطیر رقم رکھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں گورننس کی وجہ سے ایک بے چینی ہے بلوچستان میں ہر ایک نے اپنا راگ الاپا ہے بلوچستان میں جو کمزوریاں ہیں ان پر کسی کو موردالزام نہیں ٹھہرانا چاہتا لیکن حکومت نے کوشش کی ہے کہ اسے بہتر کرے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بروز جمعرات 26 جون 2025ء

Bullet No. 1

Page No. 9

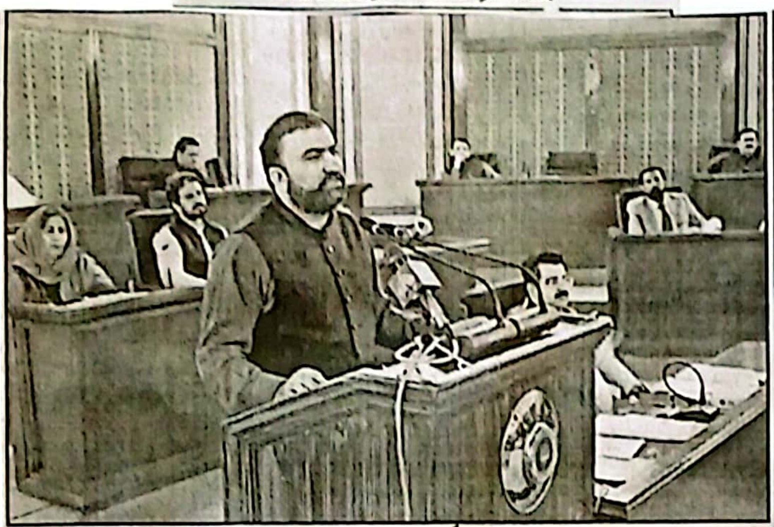

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بجٹ اجلاس میں بجٹ سمیٹتے ہوئے اظہار خیال کر رہے ہیں

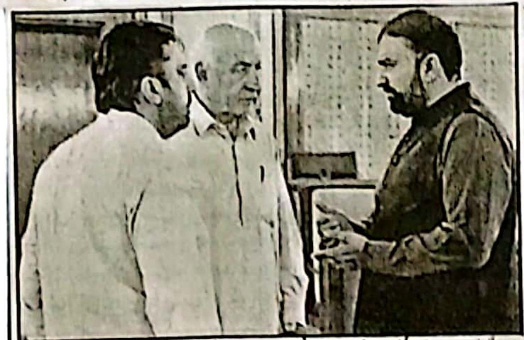

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری اور ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ سے بات چیت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIREC
GENERA
RELATIONS

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullot No. 1

Page No. 0

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین
جلد 80 | جمعرات 26 جون 2025ء، 29 ذوالحجہ 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 173

بلوچستان کے عوام کو دہشت گردوں کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑیں گے

وزیراعلیٰ بگٹی

صوبے میں گورننس، عام آدمی کو سروس ڈیلیوری، امن وامان، پی ایس ڈی پی اصلاحات کے شعبوں کیلئے 75 ارب روپے کی خطیر رقم رکھی ہے

صوبے میں پیپلز ایئر ایمبولینس سروس شروع کرنے جا رہے ہیں، 10 ارب روپے کی لاگت سے سیف سٹی منصوبے شروع کرنے جا رہے ہیں

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے لوگوں کو دہشتگردوں کے رحم وکرم پر نہیں چھوڑونگا چاہے میری جان چلی جائے مجھے میرے دوست احباب کہتے ہیں کہ خاموش رہا کریں میں انہیں کہتا ہوں کہ مجھے اللہ اور آئین نے ذمہ داری دی ہے کہ اس خاتون کی ننگ و ناموس کے ساتھ کھڑا ہوں جس کے سامنے موسیٰ خیل میں اس کے شوہر اور بیٹے کو گولیوں سے چھلنی کر دیا گیا، آئندہ مالی سال میں صوبے میں گورننس، عام آدمی کو سروس ڈیلیوری، امن وامان، پی ایس ڈی پی اصلاحات کے شعبوں کے لئے 75 ارب روپے کی خطیر رقم رکھی ہے، اگلے بجٹ صوبے کے 164 صحت مراکز کو دوبارہ کھولنے جا رہے ہیں جس سے 12 لاکھ لوگ سالانہ مستفید ہونگے۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ سال 1200 نئے اسکول تعمیر کئے جائیں گے، صوبے میں پیپلز ایئر ایمبولینس سروس شروع کرنے جا رہے ہیں 10، ارب روپے کی لاگت سے سیف سٹی منصوبے شروع کرنے جا رہے ہیں، بلوچستان کے اضلاع میں سبزیاں منڈیاں، بس ٹرمینل، لائیوسٹاک مارکیٹ بنانے جا رہے ہیں، زمین کی سیٹلمنٹ کے لئے 6 ارب روپے، حب میں انڈسٹریل اسٹیٹ بنانے جا رہے ہیں، 5 ارب کی لاگت سے حب میں سولر سسٹم دیں گے، کمانڈ ایریا کی بہتری کے لئے 4 ارب روپے رکھے ہیں، کوئٹہ میں حکومت پیپلز ٹرین سروس شروع کرنے جا رہی ہے، بلوچستان میں کلچرل پروگرام شروع کرنے کے لئے 2 ارب روپے کی رقم مختص کی ہے۔ یہ بات انہوں نے بدھ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں بجٹ پر بحث سمیٹتے ہوئے اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت عوامی خدمت کا فریضہ بخوبی نبھا رہی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان کا مسئلہ بڑا چیلنج ہے بلوچستان کے امن وامان پر پورا ملک فکر مند ہے کچھ نام نہاد دانشور ایسے تجزیے کرتے جس کا حقیقی صورتحال سے کوئی تعلق نہیں ہے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ وہ لوگ جنہوں نے ایک رات بھی بلوچستان میں نہیں گزاری وہ بلوچستان کے رہنے والے لوگ ہیں اور ہم کسی اور ملک سے آئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایک سنجیدہ علیحدگی کی تحریک سے نبرد آزما ہیں اگرچہ ان کی استعداد نہیں ہے میں یقین دلاتا ہوں کہ وہ ایک انچ زمین بھی دو گھنٹے تک قبضہ نہیں کر سکتے سیکورٹی فورسز کو دور دراز علاقوں، قومی شاہراہوں کی ایک ،ایک انچ کا دفاع کر رہی ہیں آج میں ایوان میں کہہ رہا ہوں کہ وعدہ کیا تھا کہ قومی شاہرائیں بند نہیں ہونگی آج 95 فیصد اس وعدے پر عمل ہوا ہے مجھے کامل یقین ہے کہ حکومت، فورسز، رفقاء کے ساتھ ملکر امن وامان کے چیلنج کو قبول کرتے ہوئے قومی شاہراہوں پر آنے والوں کو کیفرکردار تک پہنچا کر بلوچستان کے بچے بچے کو امن و خوشحالی کی جانب لیکر جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں جاری جنگ کو پارلیمنٹ، عوام سمیت تمام طبقات نے سیکورٹی فورسز اور دہشتگردوں کے درمیان جنگ تصور کیا تھا ہم نے اس تصور کو تبدیل کر کے لڑائی کو اپنی لڑائی سمجھا ہے وفاقی حکومت اور صدر مملکت کا شکر گزار ہوں کہ سی ٹی ڈی کو مستحکم کرنے کے لئے 10 ارب روپے فراہم کئے گئے اتنی ہی رقم بلوچستان حکومت بھی ادا کریگی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 11

روزنامہ
زمانہ

جمعرات 29 ذوالحجہ 1446ھ 26 جون 2025ء

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی میں اظہار خیال کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور صوبائی وزیر راحیلہ درانی کے ہمراہ اسمبلی کی کارروائی دیکھنے والے طلباء و طالبات کا گروپ

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی کو اراکین اسمبلی بجٹ پاس ہونے پر مبارکباد دے رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 12

روزنامہ میزان کوئٹہ
بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمن
چیف ایڈیٹر: برکت علی

جلد 76 | جمعرات 26 جون 2025ء، 29 ذوالحجہ 1446ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 289

حکومت نوجوانوں کیلئے روزگار کے مواقع پیدا کریگی، سرفراز بگٹی

بلوچستان کے لوگوں کو دہشتگردوں کے رحم وکرم پر نہیں چھوڑونگا چاہے میری جان چلی جائے، بلوچستان کے اضلاع میں سبزیاں منڈیاں، بس ٹرمینل، لائیو سٹاک مارکیٹ بنانے جارہے ہیں، اپوزیشن کا کردار اہم ہے ایسا نہیں ہے کہ ان کی سوچ کے مطابق بجٹ آیا

انہیں بجٹ پر کوئی اعتراض نہیں لیکن بلوچستان اسمبلی میں دیگر اسمبلیوں کے برعکس روایات کے مطابق بہترین انداز میں بجٹ پیش کرنے دیا جس پر ان کا شکرگزار ہوں، وزیراعلیٰ بلوچستان کا بجٹ پر بحث سمیٹتے ہوئے اظہار خیال

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے لوگوں کو دہشتگردوں کے رحم وکرم پر نہیں چھوڑونگا چاہے میری جان چلی جائے مجھے میرے دوست احباب کہتے ہیں کہ خاموش رہا کریں

(بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

میں انہیں کہتا ہوں کہ مجھے اللہ اور آئین نے ذمہ داری دی ہے کہ اس خاتون کی ننگ وناموس کے ساتھ کھڑا ہوں جس کے سامنے موسیٰ خیل میں اس کے شوہر اور بیٹے کو گولیوں سے چھلنی کردیا گیا، آئندہ مالی سال میں صوبے میں گورننس، عام آدمی کو سروس ڈلیوری، امن وامان، پی ایس ڈی پی اصلاحات کے شعبوں کے لئے 75 ارب روپے کی خطیر رقم رکھی ہے، اگلے ہفتے صوبے کے 16 صحت مراکز کو دوبارہ کھولنے جارہے ہیں جس سے 12 لاکھ لوگ سالانہ مستفید ہونگے۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ سال 1200 نئے اسکول تعمیر کئے جائیں گے، صوبے میں پہلی ایئر ایمبولینس سروس شروع کرنے جارہے ہیں 10 ارب روپے کی لاگت سے سیف سٹی منصوبے شروع کرنے جارہے ہیں، بلوچستان میں بلوچستان کے اضلاع میں سبزیاں منڈیاں، بس ٹرمینل، لائیو سٹاک مارکیٹ بنانے جارہے ہیں،

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان اسمبلی کے اجلاس سے خطاب کررہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر محمد نواز کبزئی اسمبلی اجلاس کے دوران بات چیت کررہے ہیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے ہمراہ صوبائی مشیران ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی اور مینا مجید بلوچ کا گروپ فوٹو

CLIPPING SERVICE

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1139 QUETTA Thursday June 26, 2025 / Dhul Hijjah 29, 1446 Rs:

Balochistan Assembly approves Rs 896.47 b budget for FY 2025-26

Bugti vows no surrender to terrorists, emphasizes state authority

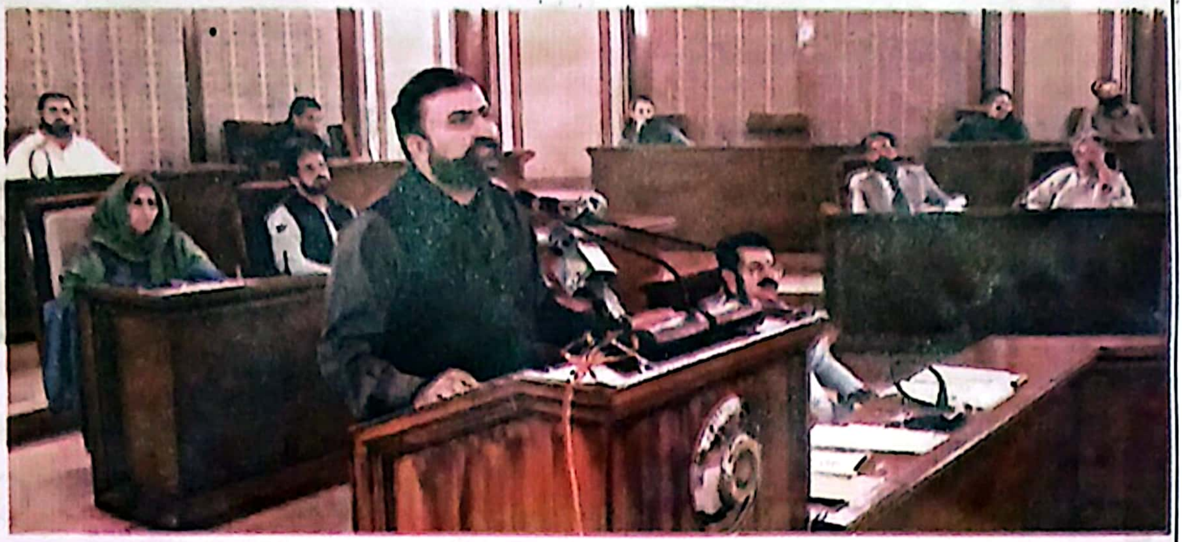

Staff Report

QUETTA: The Balochistan Assembly commenced its session under the chairmanship of Speaker Abdul Khaliq Achakzai. The session approved a budget of over Rs. 896.47 billion for the financial year 2025-26 by a majority vote. A total of 94 demands for grants were presented for the next financial year, with 53 for non-developmental expenses and 41 for development expenses. The house rejected 9 out of 10 cut motions presented by the opposition, while one motion was withdrawn.

Opposition Leader Younis Aziz Zehri demanded negotiations with government employees and called for the release of arrested employees. The session also approved the Balochistan Finance Bill 2025, which was first presented by Zamrak Khan Achakzai and then by Finance Minister Shoaib Noshirwani. The annual statements of approved expenditures for the years 2024-25 and 2025-26 were also presented in the house. The Speaker adjourned the session of the Balochistan Assembly indefinitely.

Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti has stated unequivocally that there is no question of leaving the people of Balochistan at the mercy of terrorists, even if it requires significant sacrifice.

He asserted that elements attempting to impose their ideology through violence are pushing the Baloch nation into a futile war, which will only lead to bloodshed, terror, and losses. The Chief Minister declared his unwavering resolve to confront these terrorists in every field. He acknowledged that some advise him to remain silent, but he explained that his conscience and the responsibility entrusted to him by Allah Almighty and the Constitution of Pakistan compel him to act.

Wrapping up the budget debate in the Balochistan Assembly on Wednesday, he reiterated that the Constitution does not permit him to remain silent. Mir Sarfaraz Bugti cited the tragic incident in Musakhel, where a woman witnessed her husband and son being riddled with bullets, as an example of the suffering he is bound by the Constitution to address. The Chief Minister emphasized that he would continue to dispel the misconception, both domestically and internationally, that violence in the name of religion is terrorism, but violence perpetrated under the guise of nationalism or political slogans should be considered acceptable. He firmly stated that no one except the state has the authority to use violence, and any individual or group committing violence against the state will be termed a terrorist, regardless of their justification. In his address, the Chief Minister made it clear that he will continue to challenge these elements, raise his voice against them, and keep the Baloch nation informed of the facts to ensure clarity. He noted that opinions on Balochistan's peace and order often come from those not residing in the province, while his government is aware of the ground realities. He highlighted that past governments did not consider terrorism their war, leading state institutions to fight and sacrifice alone. However, his government has adopted this war and is combating terrorists with full force. The Chief Minister asserted that global terrorism history proves terrorists succeed only when the civil government inactive.

CamScanner

بلوچستان اسمبلی نے بجٹ کی منظوری دیدی، کٹوتی کی تمام تحریکیں مسترد

غیر ترقیاتی اخراجات کیلئے 666 ارب 83 کروڑ اور ترقیاتی اخراجات کیلئے 289 ارب 64 کروڑ روپے سے زائد رقم شامل ہے

وزیراعلیٰ اور تمام اراکین اسمبلی کا شکریہ، بجٹ سے صوبے کے عوام کی زندگی پر اچھے اثرات مرتب ہوں گے، میر شعیب نوشیروانی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی نے آئندہ مالی سال کے لئے 94 مطالبات زر 896 ارب 47 کروڑ سے زائد کے بجٹ کی منظوری دی

جس میں غیر ترقیاتی اخراجات کیلئے 666 ارب 83 کروڑ اور ترقیاتی اخراجات کیلئے 289 ارب 64

کروڑ روپے سے زائد رقم شامل ہے۔ اپوزیشن کی جانب سے کٹوتی کی 10 تحریکیں پیش، ایک تحریک واپس لی گئی دیگر مسترد ہو گئیں۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس بدھ کو 5 گھنٹے کی تاخیر سے اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی صدارت شروع ہوا، اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے آئندہ مالی سال کے غیر ترقیاتی اخراجات کی مد میں 53 مطالبات زر پیش کرتے ہوئے کہا کہ ایک رقم جو ایک ارب 88 کروڑ روپے سے زائد ہو گورنر کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2025 تا 30 جون 2026 کے دوران بسلسلہ [illegible] (ونڈ) برداشت کرنے پڑیں گے جس کی ایوان نے منظوری دی۔ صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے دیگر مطالبات زر پیش کرتے ہوئے کہا کہ ایک رقم جو 13 ارب روپے سے زائد ہو بسلسلہ [illegible] ایک رقم جو 5 ارب 98 کروڑ [illegible]

[illegible]

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خزانہ و محصولات میر شعیب نوشیروانی نے سالانہ بجٹ 2025۔26

کی کثرت رائے سے متفقہ طور پر منظوری پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، کابینہ اور تمام اراکین اسمبلی کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس بجٹ سے صوبے کے عوام کی زندگی پر اچھے اثرات مرتب ہوں گے بجٹ میں عوامی فلاح و بہبود کی بہت سی سکیمات شامل کی ہیں جو کہ عوام کی دیرینہ مسائل حل کرنے میں کلیدی کردار ادا کریں گے صوبے کے دیہی اور شہری علاقوں میں ترقی کا جال بچھایا جائے گا۔ عوام الناس کے دہلیز پر صحت، تعلیم اور آب نوشی کے مسائل حل کرنے کے لیے خطیر رقم رکھی گئی ہے صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ ہماری حکومت روز اول سے عوام کی خدمت اور ان کے فلاح و بہبود کے لیے کوشاں رہے ہیں صحت کارڈ ہماری حکومت کی ایک نہایت ہی اہم اور انقلابی اقدام ہے جس کے ذریعے کثیر تعداد میں لوگوں کا مفت علاج ہو رہا ہے جو کہ نئے بجٹ میں بھی صحت کارڈ کے لیے کافی رقم رکھی گئی ہے صحت کارڈ کو عوام میں بہت پزیرائی ملی ہے۔ اس کے علاوہ آبی ذخائر بڑھانے کے لئے مختلف سکیمات کے لیے فنڈز مختص کئے جو کہ خشک سالی سے اکثر علاقوں میں پانی کی کمی سے لوگوں کی روزمرہ زندگی، زراعت اور لائیو سٹاک پر بہت برے اثرات مرتب ہوئے ہیں۔ اس پر قابو پانے کے لیے ترجیحی بنیادوں پر آبی ذخائر بڑھانے پر کام شروع کریں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullot No. 1

Dated: 26 JUN 2025 Page No. 5

صوبائی وزیر کی زیر صدارت حب ماسٹر پلان پر پیشرفت سے متعلق اجلاس

پلان پر فوری کام شروع کیا جائے، علی حسن زہری، عدالت روڈ پر تجاوزات ختم کرنیکا فیصلہ

حب (نامہ نگار) صوبائی وزیر زراعت وکوآپریٹیو میر علی حسن زہری نے حب ماسٹر پلان منصوبے پر فوری کام شروع کرنے کا حکم دیا ہے۔ میر علی حسن زہری کی زیر صدارت حب ماسٹر پلان ودیگر ترقیاتی منصوبوں پر پیشرفت سے متعلق اہم اجلاس منعقد ہوا، اجلاس میں ڈپٹی کمشنر حب ثار احمد لانگو چیئرمین ضلع کونسل جاوید جمالی ایس ایس پی سید فاضل شاہ بخاری لائن ڈیپارٹمنٹس افسران اور دیگر ضلعی حکام شریک ہوئے اجلاس میں پی ایس ڈی پی اور مختلف ترقیاتی منصوبوں پر حکام نے صوبائی وزیر کو پراجیکٹ ڈائریکٹر حب ماسٹر پلان کی جانب سے دی گئی۔ اس موقع پر انہوں نے احکامات جاری کیے کہ حب ماسٹر پلان منصوبے پر فوری کام شروع کیا جائے۔ اور عدالت روڈ کو حب بائی پاس سے لنک کرنیکی منظوری دی گئی، عدالت روڈ کی کشادگی کیلئے تجاوزات ختم کرنیکا فیصلہ کیا گیا اجلاس میں حب شہر کے ماسٹر پلان پر تفصیلی گفتگو ہوئی، جس کے تحت عدالت روڈ کو بائی پاس سے لنک کیا جائیگا اس منصوبے کی بدولت ایمرجنسی حالات میں مریضوں کو ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال تک رسائی آسان ہوگی صوبائی وزیر نے واضح طور پر کہا کہ اگر اس منصوبے کے تحت کچھ دکانیں متاثر ہوگی تو انہیں معاوضہ دیا جائیگا۔ انہوں نے شہر میں پانی کی فراہمی کے معاملے پر انتہائی سنجیدگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حب اور گڈانی میں ایک ہفتے کے اندر اندر پانی کی فراہمی یقینی بنائی جائے بصورت دیگر متعلقہ محکمے کے خلاف سخت کارروائی ہوگی۔ میر علی حسن زہری نے کہا کہ پانی بنیادی حق ہے، ہر شہری کو فراہم کیا جائے۔ گڈانی کو پانی فراہم کرنے والی پائپ لائن میں پنکچر کی نشاندہی بھی کی گئی، جس کی مرمت کے لیے ضلعی انتظامیہ کو ضروری معاونت فراہم کرنے کی ہدایت دی گئی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ خواتین کو خودکفیل بنانے کے لیے 10 ہزار سلائی مشینیں تقسیم کی جائیں گی، جن میں سے 5 ہزار حب شہر اور باقی تین تحصیلوں میں تقسیم کی جائیں گی۔ علی حسن زہری نے اعلان کیا کہ حب، گڈانی اور وندر کے لیے تین نئی بسیں فراہم کی جارہی ہیں حب کے 10 اسکولوں کو اپ گریڈ کیا جا چکا ہے، جب کہ بوائز اور گرلز ہائی اسکول حب میں سولر سسٹم لگانے کی ہدایت بھی دی گئی۔

اساتذہ احتجاج کی وجہ سے تعلیمی سرگرمیاں متاثر نہ ہونے دیں، راحیلہ درانی

مسائل کے حل اور انہیں سہولیات کی فراہمی کیلئے اقدامات کئے جارہے ہیں، بیان

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی سیکرٹری صالح محمد بلوچ، سیکرٹری کالجز ہائیر اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن بلوچستان، ڈائریکٹر کالجز پروفیسر محمد حسین بلوچ نے کہا ہے کہ تمام تعلیمی اداروں کی ہیڈ مسٹریس اور دیگر اساتذہ بچوں کو تعلیمی سرگرمیاں جاری رکھیں کیونکہ حکومت نوجوان نسل کو زیور تعلیم سے آراستہ کرنے کیلئے بھرپور اقدامات اٹھاتے ہوئے انہیں سہولیات فراہم کر رہی ہے۔ بیان میں انہوں نے کہا ہماری کوشش ہے کہ تعلیمی اداروں کی بہتری اساتذہ کو درپیش مسائل کے حل کیلئے اقدامات اٹھاتے ہوئے انہیں سہولیات دیں، تمام تعلیمی اداروں کے سربراہان ہیڈ مسٹریس اپنے تعلیمی اداروں میں احتجاج کی وجہ سے تعلیمی سرگرمیاں متاثر نہ ہونے دیں بلکہ تعلیمی سرگرمیوں کو بہتر انداز میں جاری رکھیں تاکہ مستقبل کے معماروں کا مستقبل خراب نہ ہو۔

INTEKHAB QUETTA

بجٹ منظوری پر وزیر اعلیٰ اور اراکین اسمبلی کا شکریہ

شعیب نوشیروانی

صوبے کے عوام کی زندگی پر اچھے اثرات مرتب ہونگے، بجٹ میں عوامی فلاح و بہبود کی بہت سے اسکیمات شامل ہیں

دیہی اور شہری علاقوں میں ترقی کا جال بچھایا جائیگا، مسائل حل کرنے کیلئے خطیر رقم رکھی گئی ہے، وزیر خزانہ

کوئٹہ (ن ن) صوبائی وزیر خزانہ ومعدنیات میر شعیب نوشیروانی نے سالانہ بجٹ 26-2025 کی کثرت رائے سے متفقہ طور پر منظوری پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، کابینہ اور تمام اراکین اسمبلی کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس بجٹ سے صوبے کے عوام کی زندگی پر اچھے اثرات مرتب ہونگے بجٹ میں عوامی فلاح و بہبود کے بہت سے سکیمات شامل کیے ہیں جو کہ عوام کی دیرینہ مسائل حل کرنے میں کلیدی کردار ادا کرینگے صوبے کے

بقیہ نمبر 32 صفحہ 5 پر

دیہی اور شہری علاقوں میں ترقی کا جال بچھایا جائے گا۔ عوام الناس کے دہلیز پر صحت، تعلیم اور آب نوشی کے مسائل حل کرنے کے لیے خطیر رقم رکھی گئی ہے صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ ہماری حکومت روز اول سے عوام کی خدمت اور ان کے فلاح و بہبود کے لیے کوشاں رہے ہیں صحت کارڈ ہماری حکومت کی ایک نہایت ہی اہم اور انقلابی اقدام ہے، جس کے ذریعے کثیر تعداد میں لوگوں کا مفت علاج ہو رہا ہیں جو کہ نئے بجٹ میں بھی صحت کارڈ کے لیے کافی رقم رکھی گئی ہے صحت کارڈ کو عوام میں بہت پذیرائی ملی ہے۔ اس کے علاوہ آبی ذخائر بڑھانے کے لئے مختلف سکیمات کے لیے فنڈ مختص کئے جو کہ خشک سالی سے اکثر علاقوں میں پانی کی کمی سے لوگوں کی روزمرہ زندگی، زراعت اور لائیو سٹاک پر بہت برے اثرات مرتب ہوئے ہیں۔ اس پر قابو پانے کے لیے تیز تیکی بنیادوں پر آبی ذخائر بڑھانے پر کام شروع کرینگے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 7

Dated: 26 JUN 2025 Page No. 16

ریکوڈک منصوبہ: جاپانی کمپنی کا پاکستان میں اربوں ڈالر کا سرمایہ کاری معاہدہ

کمپنی جدید مشینری، تکنیکی معاونت اور آپریشنل سہولیات فراہم کرے گی، کینیڈا کی کمپنی بھی شریک

ٹوکیو (عرفان صدیقی) جاپان کی عالمی شہرت یافتہ بھاری مشینری بنانے والی کمپنی Komatsu نے بلوچستان کے علاقے ریکوڈک میں تانبے اور سونے کی کان کنی کے عظیم الشان منصوبے میں شمولیت اختیار کرتے ہوئے پاکستان میں اربوں ڈالر کی سرمایہ کاری کا فیصلہ کرلیا ہے۔ یہ معاہدہ 25 جون 2025 کو فائنل ہوا جس کے مطابق Komatsu کمپنی جدید مشینری، تکنیکی معاونت اور آپریشنل سہولیات فراہم کرے گی۔ حکام کے مطابق یہ معاہدہ پاکستان کی وفاقی و صوبائی حکومتوں کے اشتراک سے ترتیب دیا گیا ہے، جس میں کینیڈا کی معروف کمپنی Barrick Gold Corporation بھی شریک ہے، جو اس وقت ریکوڈک منصوبے کی مرکزی آپریٹر ہے۔ معاہدے کی مجموعی مالیت چار ارب چالیس کروڑ امریکی ڈالر (تقریباً 636 ارب جاپانی ین) ہے، اور اس پر عمل درآمد 2026 سے شروع ہوگا۔ Komatsu کے لیے یہ مشرق وسطیٰ اور جنوبی ایشیا میں کان کنی کے شعبے میں پہلا بڑا تجارتی معاہدہ ہے، جس کے تحت کمپنی نہ صرف جدید ٹیکنالوجی فراہم کرے گی بلکہ پاکستانی ورک فورس کو تربیت بھی دے گی۔ ذرائع کے مطابق Komatsu کا یہ فیصلہ نہ صرف پاکستان کی معدنی دولت سے فائدہ اٹھانے کا عملی مظہر ہے بلکہ پاکستانی معیشت میں براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری (FDI) کے ایک نئے دور کا آغاز بھی ہے۔ کمپنی کے ترجمان نے اس موقع پر کہا کہ: "ہم پاکستان کے قدرتی وسائل اور ترقی کے امکانات پر بھرپور یقین رکھتے ہیں۔ ریکوڈک منصوبہ صرف ایک تجارتی معاہدہ نہیں بلکہ دونوں ملکوں کے درمیان دوستی کا نیا سنگ میل ہے۔" یاد رہے کہ ریکوڈک منصوبہ دنیا کے چند بڑے غیر دریافت شدہ تانبے و سونے کے ذخائر میں شمار ہوتا ہے، اور اس سے نہ صرف پاکستان کی برآمدات میں نمایاں اضافہ ممکن ہے بلکہ ہزاروں روزگار کے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔ اقتصادی ماہرین نے Komatsu کی شمولیت کو پاکستان میں صنعتی ترقی اور جدید ٹیکنالوجی کی منتقلی کے لیے ایک مثبت پیش رفت قرار دیا ہے۔ منصوبے کے تحت بلوچستان کے مقامی علاقوں میں بنیادی ڈھانچے کی بہتری، سڑکوں کی تعمیر، پانی اور بجلی کی سہولیات کی فراہمی کو بھی یقینی بنایا جائے گا۔

کچ: تمام مکاتب فکر مذہبی ہم آہنگی کے فروغ میں کردار ادا کریں، بریگیڈیر ذیشان

مذہبی آزادی ہر شہری کا بنیادی حق، ایک دوسرے کے عقائد کا احترام کیا جائے، اجلاس

کچ (نامہ نگار) فرنٹیئر کور خاران ہربی سکاؤٹس کے بریگیڈیر ذیشان رضوان نے کہا ہے کہ پاکستان میں رہنے والی تمام کمیونٹیز بشمول شیعہ، سنی، مسیحی، ہندو اور دیگر مذاہب کے پیروکاروں کا انفرادی و اجتماعی فرض ہے کہ وہ ایک دوسرے کے عقائد اور حقوق کا احترام کریں۔ انہوں نے کہا کہ مذہبی آزادی ہر شہری کا بنیادی حق ہے اور ہر فرد کو اپنے عقیدے کے مطابق تہوار منانے کی آزادی حاصل ہے۔ وہ ایف سی کیمپ کچ میں محرم الحرام کے حوالے سے منعقدہ ایک اعلیٰ سطح اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔ اجلاس میں 135 ونگ کمانڈر کرنل عمیر علی رانا، اے سی کچ مسعود گچکی، ایس ایچ او لیویز لیاقت علی رئیسانی، مختلف مکاتب فکر کے علماء کرام، عمائدین شہر، بلدیاتی نمائندے اور تاجر برادری و دیگر بھی موجود تھے۔ بریگیڈیر ذیشان نے کہا کہ محرم الحرام کا آغاز ہمیں اخوت، صبر اور بھائی چارے کا درس دیتا ہے۔ عاشورہ کے جلوسوں اور مجالس کے دوران سیکورٹی کے فول پروف انتظامات کیے جائیں گے، 9ویں محرم کے مرکزی جلوس سے ایک روز قبل بازار کو سیل کیا جائے گا اس سلسلے میں تاجر برادری تعاون کرے۔ اجلاس کے دوران شرکاء نے علاقے میں منشیات، خاص طور پر ہیروئن کے بڑھتے ہوئے استعمال اور جوئے کے اڈوں کے حوالے سے بات کی۔ وائس چیئرمین میونسپل کمیٹی محمد حاجی میر سوداگر سالالی نے سالالی کالونی کے راستوں کو نماز کے اوقات کے ساتھ اسکول کی چھٹی کے اوقات میں بھی کھلا رکھنے کی درخواست کی جس پر انہیں یقین دہانی کرائی گئی کہ اس مسئلے کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔ اجلاس میں سردار ثناء اللہ کرد، کہری میر سوداگر سالالی، کونسلر میر فاروق عزیز کرد، آغا گل آغا، مولانا عبدالصمد شاہوانی، ملک جلیل احمد کرد، مولانا حافظ محمد صدیق سالالی، انجمن تاجران کے فاروق محمد شہی، عبدالقادر کرد، مولانا فاضل محمد، ڈاکٹر اورنگزیب، آصف علی ہزارہ، ٹھیکیدار محمد حسین بنگلزئی اور دیگر معززین نے شرکت کی۔

MASHRIQ QUETTA

محرم الحرام کے دوران کوئٹہ میں دفعہ 144 نافذ

800 علما کرام کے داخلے پر پابندی ہوگی، نوٹیفکیشن جاری

کوئٹہ (پی این اے) بلوچستان حکومت نے محرم الحرام 2025 کے دوران امن وامان کی صورتحال کے پیش نظر کوئٹہ شہر میں دفعہ 144 نافذ کرتے ہوئے سخت سیکیورٹی اقدامات اور متعدد پابندیاں عائد کر دی ہیں۔ محکمہ داخلہ بلوچستان (جوڈیشل سیکشن-II) کی جانب سے جاری کردہ حکم نامے کے مطابق یہ پابندیاں یکم محرم سے 10 محرم الحرام 2025 تک ....

بقیہ 33 نمبر 7 پر

نافذ العمل رہیں گی۔ نوٹیفکیشن کے مطابق اسلحے کی نمائش و لے جانے، موٹر سائیکل پر ڈبل سواری (قانون نافذ کرنے والے اداروں و بزرگ شہریوں کے سوا)، نفرت انگیز مواد کی تقسیم و فروخت، دیواروں پر چاکنگ، پوسٹرز، جلوسوں کے راستوں پر مشکوک افراد کے داخلے، چھتوں و کھڑکیوں پر کھڑے ہونے پر مکمل پابندی ہوگی۔ محکمہ داخلہ نے ملک بھر سے آنے والے 800 علما، ذاکرین اور اشتعال انگیز مقررین کے کوئٹہ میں داخلے پر بھی مکمل پابندی عائد کر دی ہے۔ جلوسوں و مجالس کے علاوہ پانچ یا زائد افراد کے اجتماعات، اور بغیر اجازت دکانیں، مکانات یا کمرے کرایہ پر دینا بھی ممنوع قرار دیا گیا ہے۔ سڑکوں پر بھکاریوں کی موجودگی پر بھی پابندی لگائی گئی ہے۔ یہ حکم ایڈیشنل چیف سیکرٹری (داخلہ) بلوچستان کے دستخط سے جاری کیا گیا، جس کی نقول تمام متعلقہ افسران، ڈپٹی کمشنرز، پولیس اور اداروں کو ارسال کر دی گئی ہیں تاکہ مکمل عملدرآمد یقینی بنایا جا سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No.

Dated: 26 JUN 2025 Page No.

...کا ریکوڈک منصوبے میں سرمایہ کاری میں اظہار دلچسپی

اسلام آباد اور واشنگٹن میں تجارتی مذاکرات کامیاب
آئندہ ہفتے معاہدے پر اتفاق

...سے آئندہ برسوں میں 75 ارب ڈالر سے زائد منافع متوقع ہے، منصوبہ پاکستان کے معدنی شعبے کی صلاحیت کا شاندار مظہر ہے، حکومت نے کاروباری ماحول بہتر بنانے کیلئے اصلاحات کی ہیں، امریکی ناظم الامور

...کے بعد باہمی مفادات پر مبنی جامع شراکت داری تشکیل دیئے جانے پر بھی اتفاق، وزیر خزانہ محمد اورنگزیب اور امریکی وزیر تجارت کے مابین اہم آن لائن اجلاس، مختلف شعبوں میں تعاون مضبوط بنانے کا عزم

...(پی) امریکی ناظم الامور نیٹلی ... ریکوڈک منصوبے سے آئندہ برسوں میں 75 ارب ڈالرز سے زائد منافع متوقع ہے۔ پاکستان میں امریکی کمپنیوں کے لیے اہم معدنی شعبے میں سرمایہ کاری کے مواقع پر آن لائن سیشن سے خطاب کرتے ہوئے نیٹلی بیکر نے کہا کہ امریکی کمپنیوں کو اہم معدنی وسائل اور تعاون کے امکانات سے آگاہ کیا گیا۔ امریکی ناظم الامور نے بقیہ نمبر1 صفحہ 5 پر

اسلام آباد (آئی این پی) پاکستان اور امریکا کے درمیان تجارتی مذاکرات میں پیش رفت، آئندہ ہفتے معاہدے کی تکمیل پر اتفاق طے پا گیا۔ وزارت خزانہ سے جاری اعلامیے کے بقیہ نمبر2 صفحہ 5 پر

مطابق وفاقی وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب اور امریکی وزیر تجارت ہاورڈ لٹنک کے مابین باہمی ٹیرف سے متعلق ورچوئل میٹنگ ہوئی، جس میں دونوں ممالک کے مابین تجارتی مذاکرات میں پیش رفت کے تحت اگلے ہفتے معاہدے کی تکمیل پر اتفاق طے پایا ہے۔ پاکستان اور امریکا کے مابین اس اجلاس کے دوران فریقین نے جاری مذاکرات پر اطمینان کا اظہار کیا اور تجارتی مذاکرات کو آئندہ ہفتے تک خوش اسلوبی سے مکمل کرنے کا عزم ظاہر کیا۔ علاوہ ازیں تجارتی معاہدے کے بعد باہمی مفادات پر بھی ایک جامع شراکت داری تشکیل دی جانے پر بھی اتفاق کیا گیا۔ وزارت خزانہ کے مطابق یہ شراکت داری اسٹریٹیجک اور سرمایہ کاری کے شعبوں سمیت باہمی دلچسپی کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کرے گی۔ اجلاس کے دوران دونوں ممالک کے لیے یکساں فوائد کے حصول کے لیے گفتگو کا محور تجارت، سرمایہ کاری اور معاشی روابط کو مزید گہرا اور موثر بنانے پر تھا۔ اس ضمن میں تکنیکی سطح کے مذاکرات آئندہ ہفتے مکمل کیے جانے کا امکان ہے۔ اس سلسلے میں دونوں ممالک نے جلد از جلد تجارتی معاہدے کو حتمی شکل دینے پر اتفاق کا اظہار کیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 26 JUN 2025 Page No. 17

ڈائریکٹر جنرل اینٹی نارکوٹکس فورس کا انسداد منشیات کے عالمی دن کے موقع پر پیغام

میجر جنرل عبدالمعید، ہلال امتیاز (ملٹری)
ڈائریکٹر جنرل، اینٹی نارکوٹکس فورس، پاکستان

منشیات کے استعمال کی بڑھتی ہوئی لہر ہمارے معاشرے کے لئے بے مثال چیلنج ہے، جس کے چلتے اسمگلنگ نیٹ ورکس کی طرف سے جدید رجحانات کو تقویت ملی۔ یہ عمل ہمارے معاشرے کو خطرے سے دوچار اور قومی اقدار کو کمزور کرتا ہے۔ منشیات کی روک تھام، علاج و بحالی، اور نفاذ قانون کیلئے مضبوط حکمت عملی اپناتے ہوئے مستحکم اقدامات وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اس مسئلے کو جڑ سے ختم کرنے کیلئے ایک متفقہ نقطہ نظر کو اپنا کر ہم اپنے مستقبل کی حفاظت کر سکتے ہیں اور اپنے گلی محلوں اور ماحول کو منشیات کی لعنت سے پاک کر سکتے ہیں۔

سرحدوں کے پار منشیات کی اسمگلنگ میں جدید ٹیکنالوجی کا بڑھتا ہوا استعمال کسی خطرے سے کم نہیں۔ خودکار مصنوعی منشیات کی پیداوار اور ان کی خرید و فروخت کیلئے کرپٹو کرنسی اور ڈارک ویب کے ذریعے تجارت سے قانون نافذ کرنے والے اداروں کو نئے چیلنجز کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ پاکستانی حکومت، انسداد منشیات فورس (اے این ایف) کے ذریعے مصنوعی طریقے سے تیار شدہ منشیات کے پھیلاؤ کے خلاف قومی اور بین الاقوامی شراکت داروں کے ساتھ خصوصی تعاون کر رہا ہے۔ یہ کوشش نوجوان نسل کو تحفظ فراہم کرے گی اور معاشرے کو ناقابل تلافی نقصان سے محفوظ بنائے گی۔

اے این ایف نے منشیات کی ترسیل میں کمی کیلئے حکمت عملی پر خصوصی توجہ دی ہے، جس میں اسمگلنگ میں ملوث منظم تنظیموں کا خاتمہ کرنا، کنٹرول شدہ ترسیل کے نظام کا نفاذ، پوست کی کاشت کی تلفی اور منشیات کی اسمگلنگ کے تسلسل میں خلل ڈالنا شامل ہے۔ منشیات سے متعلق جرائم کا مقابلہ کرنے اور معاشرے کو منشیات کے استعمال کے مضر اثرات سے محفوظ رکھنے میں ان کاوشوں کا کردار ناقابل تردید ہے۔

اے این ایف نے منشیات اسمگلنگ کیخلاف جاری مہم کو کامیاب بنانے میں عالمی پالیسیوں پر عمل پیرا ہوتے ہوئے اس کے استعمال سے پیدا ہونے والے نقصانات کو کم سے کم کرنے اور سخت سے سخت سزاؤں کی حکمت عملی پر توجہ دی ہے۔ منشیات کی طلب میں کمی کے اقدامات، متاثرہ افراد کی مدد کے لئے آگاہی مہم، علاج و بحالی مراکز کا قیام، اور کیمونٹی پروگراموں کا انعقاد روز اول سے اے این ایف کی ترجیحات میں شامل ہے۔

اے این ایف، بین الاقوامی قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ باہمی تعاون، مشترکہ کارروائیوں میں حصہ لینے، انٹیلی جنس اور بہترین تجربات کا تبادلہ کرنے میں اہم کردار ادا کر رہی ہے اور تجارت کو محفوظ بنانے اور اسمگلنگ کو موثر طور پر روکنے کے لئے بین الاقوامی انسداد منشیات پالیسی کی پاسداری اور تعاون میں مصروف عمل ہے۔

منشیات سے متعلق جرائم سے نمٹنے کیلئے اے این ایف کی حد درجہ جدوجہد میں سائنسی طریقہ کار کا اہم کردار ہے۔ جدید فارنزک تکنیک کو بروئے کار لا کر، پیچیدہ اعداد و شمار کا تجزیہ کر کے اور عالمی شراکت داری کو فروغ دیتے ہوئے، اے این ایف ناقابل تردید شواہد کا ڈیٹا یقینی بناتا ہے۔ سائنسی طریقہ کار سے یہ وابستگی نہ صرف تحقیقات کو بڑھاوا دیتی ہے۔ بلکہ غیر متزلزل انصاف کی فراہمی اور استغاثہ کو بھی تقویت دیتی ہے۔

ہم منشیات کے خلاف جنگ میں اپنی جانیں قربان کرنے والے "اے این ایف کے شہداء" کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ ان کی لگن منشیات سے پاک معاشرے کے لئے جدوجہد میں ہماری رہنمائی کرتی ہے۔ آخر میں، میں اے این ایف کے تمام جوانوں کی منشیات کے خلاف جنگ میں مسلسل استقامت اور گمراہی کو سلام پیش کرتا ہوں۔

اللہ ہمارا حامی و ناصر ہے۔۔۔آمین

گڈانی شپ بریکنگ یارڈ منصوبے کے لیے 12 ارب روپے مختص

گڈانی یارڈ کو ماڈل گرین شپ ریسائیکلنگ سینٹر بنایا جائے گا، جنید انور چوہدری

اسلام آباد، کوئٹہ (یو این اے) وفاقی حکومت نے گڈانی شپ بریکنگ یارڈ کی بہتری اور جدید کاری کے لیے 12 ارب روپے کی منظوری دے دی ہے۔ یہ فیصلہ وفاقی وزیر برائے سمندری امور جنید انور چوہدری کی زیر صدارت اجلاس میں کیا گیا، جس میں ماڈل گرین شپ یارڈ کی ترقی اور مقامی آبادی کی فلاح و بہبود پر مشتمل منصوبے کی تفصیلات پر غور کیا گیا۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ منصوبے کے تحت گڈانی میں جدید انفراسٹرکچر، ماحولیاتی تحفظ اور حفاظتی معیارات کو مدنظر رکھتے ہوئے یارڈ کو اپ گریڈ کیا جائے گا۔ 30 بیڈز پر مشتمل اسپتال، 32 کلومیٹر طویل سڑک، ایک اسکول، پارک، مزدور کالونیاں اور صاف پانی کی فراہمی کی سہولیات اس منصوبے کا حصہ ہوں گی، جو مقامی آبادی بالخصوص مزدور طبقے کے لیے خوش آئند اقدام ہے۔ وفاقی وزیر جنید انور چوہدری نے کہا کہ گڈانی شپ بریکنگ یارڈ کو ماڈل گرین یارڈ میں تبدیل کرنے کا مقصد ماحول دوست، محفوظ اور جدید شپ ریسائیکلنگ انڈسٹری کو فروغ دینا ہے۔ ان کے مطابق اس منصوبے سے نہ صرف سالانہ 12 ملین ٹن اسٹیل کی پیداوار کو مستحکم کیا جائے گا بلکہ پاکستان کو خطے میں سبز شپ ریسائیکلنگ کا مرکز بنانے کی راہ ہموار ہوگی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 26 JUN 2025

Page No. 18

گرینڈ الائنس کی اپیل پر بلوچستان بھر میں سرکاری دفاتر اور اداروں کی مکمل تالہ بندی

الائنس کے قائدین سمیت 19 گرفتار رہنماؤں کو مچھ جیل منتقل کر دیا گیا، 28 جون کو صوبے کی تمام شاہراہیں بلاک کرنے کا اعلان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان گرینڈ الائنس کی کال پر کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں سرکاری دفاتر اور اداروں کی مکمل تالہ بندی، ہسپتالوں کی ایمرجنسی سروسز کے علاوہ تمام اداروں میں لاک ڈاؤن جاری۔ 28 جون کو صوبے کی تمام قومی شاہراہیں بلاک کرنے کا اعلان جبکہ دوسرے روز بھی کوئٹہ میں احتجاج کرنے والے مظاہرین پر پولیس کی جانب سے شیلنگ کی گئی۔ گرینڈ الائنس کے قائدین سمیت 19 گرفتار رہنماؤں کو مچھ جیل منتقل کر دیا گیا۔ بلوچستان گرینڈ الائنس نے تنخواہوں میں وفاق اور باقی صوبوں کی طرز پر اضافے اور گرفتار قائدین کی رہائی کے لئے منگل کو ریلی نکالنے کی کوشش کی تھی جس پر پولیس نے شیلنگ اور لاٹھی چارج کیا متعدد زخمی ملازمین ہوئے پرامن مظاہرین پر طاقت کے استعمال کے خلاف گرینڈ الائنس نے پورے صوبے میں تالہ بندی کا اعلان کیا تھا جس پر بدھ کو صوبہ بھر کے تمام سرکاری دفاتر اور ادارے (سوائے ہسپتالوں کی ایمرجنسی سروسز کے) بند رہے جبکہ بلوچستان گرینڈ الائنس کی کال پر ملازمین نے احتجاج ریکارڈ کیا سائنس کالج چوک ملتان چوک اور ایجوکیشن کالونی چوک کو رکاوٹیں لگا کر بلاک کیا گیا پولیس نے ایک بار پھر ملازمین پر شیلنگ کی۔ بلوچستان گرینڈ الائنس کی کور کمیٹی کے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ سرکاری دفاتر میں آج بھی مکمل تالہ بندی رہے گی جبکہ ہسپتالوں کی ایمرجنسی سروسز کو چھوڑ کر ہسپتال، سکول کالجز، جامعات اور تمام ادارے بند رکھے جائیں گے۔ اجلاس میں فیصلہ ہوا کہ حکومت کی مسلسل ہٹ دھرمی اور ملازم کش پالیسی کے خلاف 28 جون بروز ہفتہ تمام بین الصوبائی اور قومی شاہراہوں پر دھرنے دے کر ہائی ویز کو بلاک کیا جائے گا اور ہر قسم کی ٹریفک کو روکا جائے گا۔ اجلاس کے شرکاء نے اس بات پر گہری تشویش کا اظہار کیا کہ وفاق اور باقی صوبوں کے برعکس بلوچستان میں ملازمین کو مسلسل دیوار سے لگایا جا رہا ہے پہلے بجٹ پیش ہونے کے موقع پر مذاکراتی کمیٹی نے ہمارے مطالبات تسلیم کرنے کا اعلان پریس کانفرنس میں کیا اور بعد میں وعدہ خلافی کی گئی اس عمل کے خلاف گرینڈ الائنس نے آواز اٹھائی اور احتجاجی تحریک کا اعلان کیا تو پہلے قائدین کو مذاکرات کے بہانے بلا کر گرفتار کیا گیا اور اگلے روز اسمبلی جانے والے راستوں پر رکاوٹیں کھڑی کر کے ملازمین پر لاٹھی چارج اور شیلنگ کے ساتھ ساتھ گرفتاریاں کی گئیں گرفتار مظاہرین کو جیل منتقل کیا گیا جہاں ان سے کسی کو ملاقات کی اجازت نہیں دی جا رہی اور اب معلوم ہوا ہے کہ بعض قائدین کو کوئٹہ سے مچھ جیل منتقل کیا گیا ہے جو آمرانہ دور کی یاد تازہ کرتا ہے یہ اقدام شرمناک ہے۔ دریں اثناء بلوچستان گرینڈ الائنس کے جاری کردہ اعلامیے میں بلوچستان بھر کے ملازمین کا شکریہ ادا کیا گیا ہے جو طاقت دھونس دھمکیوں اور طاقت کے استعمال کے باوجود ڈٹے رہے اور بدھ کو پورے صوبے کے تمام اداروں میں تاریخی لاک ڈاؤن کیا گیا تمام اضلاع کی ایکشن کمیٹیوں کو تاکید کی گئی ہے کہ وہ جمعرات کو بھی تالہ بندی اور سروسز کی عدم فراہمی کا سلسلہ جاری رکھیں [illegible] احتجاج کی تیاری کریں 28 جون کو بلوچستان کی تمام شاہراہوں پر دھرنے دیے جائیں گے۔

پشتونخوا نیپ نے صوبائی بجٹ کو عوام دشمن قرار دے کر مسترد کر دیا

300 ارب کا ترقیاتی بجٹ این جی اوز کے ذریعے خرچ کیا جائیگا، کوئی بھی اسکیم اپروو نہیں، بیان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی سیکریٹریٹ کے پریس ریلیز میں صوبائی بجٹ 26-2025 کو ریاستی اداروں کا بجٹ اور عوام دشمن قرار دیتے ہوئے اسے یکسر مسترد کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ 1028 ارب روپے کی پیش کردہ بجٹ میں سے 700 ارب روپے غیر ترقیاتی بجٹ ہے جبکہ ترقیاتی بجٹ 300 ارب روپے رکھا گیا ہے جس میں خطیر رقم پرائیوٹ این جی اوز کے ذریعے خرچ کرنے کا ارادہ ہے جس میں 15 ارب روپے Wealth Creation کے نام پر نوجوانوں کو ٹریننگ دینے کے بہانے رکھا گیا ہے اسی طرح 5 ارب روپے ایک اور این جی او کو دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے جبکہ بجٹ میں کوئی بھی سکیم Approved نہیں ہے جس کا مطلب ہے کہ نہ تو کسی سکیم کا Concept Paper بنایا گیا ہے کہ نہ ہی PC-II یعنی Feasibility Report ہے اور نہ ہی کسی سکیم کا PC-I ہے جو کہ سراسر بجٹ قوانین اور بجٹ مینول کے خلاف ورزی ہے بلکہ ہائی کورٹ نے واضح طور پر حکم دیا ہے کہ کوئی بھی سکیم بغیر Approved کے بجٹ میں نہ رکھا جائے جبکہ اب 26-2025 کے بجٹ میں تقریباً تمام ڈویلپمنٹ بجٹ کو Block Allocation کے مد میں رکھا ہے جس سے صاف ظاہر ہے کہ حکومت نام نہاد اور فارم 47 کی حکومت اور اس کے وزراء اور ممبران اسمبلی Block Allocation کے بہانے تمام ترقیاتی بجٹ کو ہڑپ کرنے اور کمیشن و کرپشن کا ذریعہ بنانے کا فیصلہ کیا ہے اور 300 ارب روپے کی خطیر رقم اگر صحیح معنوں میں خرچ ہو جائے تو اس سے صوبے کے غریب عوام مستفید ہوتے مگر حکومت اور اُن کے لانے والے پروردہ اداروں نے غریب عوام کے ٹیکسوں سے بنا ہوا بجٹ کو اپنے عیاشیوں اور خرمستیوں پر خرچ کرنے کا عوام دشمن فیصلہ کیا ہے۔

بلوچستان عظیم تاریخی روایات کی سرزمین ہے، لشکری رئیسانی

اس مٹی کے رشتہ کو خون کے رشتوں سے زیادہ مقدس سمجھتا ہوں، لورالائی میں گفتگو

لورالائی (پ ر) سینئر سیاستدان سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا ہے کہ بلوچستان عظیم تاریخی روایات کی سرزمین ہے، یہاں قوموں اور برادریوں کے درمیان قدر مشترک سرزمین کی مٹی ہے، اس مٹی کے رشتہ کو خون کے رشتہ سے زیادہ مقدس سمجھتا ہوں، ہمیں چاہیے کہ اپنے درمیان موجود انتشار کا خاتمہ کریں اس میں ہی آئندہ نسلوں کی بقاء ہے ورنہ نہ تو آئندہ نسلیں اور نہ ہی تاریخ ہمیں معاف کرے گی۔ یہ بات انہوں نے لورالائی کے ایک روزہ دورے کے موقع پر صدام خان طیبزئی کی رہائش گاہ پر اپنے اعزاز میں دیئے گئے ظہرانے کے شرکاء سے، سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں و کارکنوں، قبائلی عمائدین کے وفود سے ملاقات میں بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر سابق وفاقی وزیر میر ہمایوں عزیز کرد بھی ان کے ہمراہ تھے۔ قبل ازیں نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے دورے کے دوران لورالائی یونیورسٹی کے رجسٹرار اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر میر نصیب اللہ لانگو اور ان کے اہلیہ کی ٹریفک کے المناک حادثے میں وفات پر حاجی میر مداد [illegible] لانگو، میر حبیب اللہ لانگو، میر حمید اللہ لانگو، میر حفیظ اللہ لانگو، میر شاہ اللہ لانگو، میر مدات لانگو سے تعزیت اور فاتحہ خوانی کی، پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے سینئر رہنماء مالک اتمن کے انتقال پر ان کی رہائش گاہ جا کر فاتحہ خوانی کی، بعد ازاں صدام خان طیبزئی اور اسد خان علوئی کے ظہرانے میں شریک ہوئے، اس موقع پر عوامی نیشنل پارٹی کے ضلعی صدر منظور خان کاکڑ، پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے ضلعی سیکرٹری مصطفیٰ کمال کاکڑ سمیت دیگر سیاسی وقبائلی عمائدین و سیاسی کارکنوں نے نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی سے ملاقات اور ان سے مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا۔

صوبے میں بدامنی کے بڑھتے ہوئے واقعات باعث تشویش ہیں، قاری مہراللہ

حکومت مسئلے کو سنجیدگی سے نہیں لے رہی، عوام کو ڈاکوؤں کے رحم وکرم پر چھوڑ دیا گیا ہے، خطاب

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام نظریاتی ضلع کوئٹہ کا نمائندہ اجلاس ضلعی امیر مولانا قاری مہراللہ کی صدارت میں ہوا مولانا قاری مہراللہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبے میں بدامنی کے بڑھتے ہوئے واقعات باعث تشویش ہیں حکومت اس مسئلے کو سنجیدگی سے نہیں لے رہی ہے عوام کو ڈاکوؤں کے رحم وکرم پر چھوڑ دیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ اربوں روپے امن وامان کے نام پر خرچ ہونے کے باوجود صوبے میں بدامنی قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے حکومت بلند بانگ دعوؤں سے اپنی ناکام کارکردگی کو نہیں چھپا سکتی انہوں نے کہا کہ تمام ورکرز یونٹوں کے تمام شعبہ جات فعال کریں عوامی رابطہ مہم شروع کریں جمعیت نظریاتی انسانیت کی خدمت اور دین کی اشاعت اور تبلیغ کے ساتھ ساتھ سیاسی میدان میں بھی اپنا کردار ادا کر رہی ہے ہماری سیاست لسانی، علاقائی، قبائلی اور مذہبی عصبیتوں سے بالاتر ہے قوم کے مسائل کا حل چاہتے ہیں ہمارا مقصد ملک میں اسلامی نظام کا نفاذ اور مظلوم کی حمایت اور ظالم سے بغاوت ہے۔

CamScanner

گرینڈ الائنس کے پرامن احتجاج پر کریک ڈاؤن قابل مذمت ہے، اے این پی

حکومتی مذاکراتی کمیٹی کے الائنس کی قیادت کیساتھ وعدوں پر عمل درآمد یقینی بنایا جائے، بیان

کوئٹہ (پ ر) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی بیان میں صوبہ بھر کے ملازمین کی مشترکہ گرینڈ الائنس کی پرامن احتجاج کے شرکا پر انتظامیہ کی جانب سے بدترین کریک ڈاؤن الائنس کے قائدین کو گرفتار انہیں زخمی اور جیل بھیجنے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ غریب ملازمین کو مہنگائی کی اس بھرمار میں انتہائی مصائب ومشکلات کا سامنا ہے۔ معزز اساتذہ کرام پر لاٹھی چارج انہیں خون میں لت پت کرنے سے حکمران اشرافیہ کی آئے روز علم دوستی سے متعلق بلند و بانگ دعووں کا بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے ان کیساتھ گھناؤنے عمل کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے۔ بیان میں اس امر پر افسوس کا اظہار کیا گیا کہ بجٹ پیش ہونے سے پہلے حکومت کی جانب سے تشکیل کردہ مذاکراتی کمیٹی نے ملازمین کی مشترکہ الائنس کی قیادت کیساتھ جو وعدے وعید کئے لیکن بجٹ میں ان تمام سفارشات کو یکسر مسترد کرنا وعدہ خلافی اور غیر سنجیدہ رویہ ہے۔ غریب پرور ملازمین عوام مزدور محنت کش طبقات کیلئے اس مہنگائی کے دور دورے میں یہ بجٹ قابل قبول نہیں ہوسکتا۔

گرینڈ الائنس کے احتجاج پر حکومتی طرز عمل قابل مذمت ہے، مولانا واسع

احتجاج کرنے والے ملازمین کے جائز اور آئینی مطالبات کو مذاکرات کے ذریعے سلجھایا جانا چاہیے، بیان

کوئٹہ (آئی این پی) جمعیت علما اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر و سینیٹر مولانا عبدالواسع نے ملازمین گرینڈ الائنس کے احتجاج پر حکومتی طرز عمل کو غیر جمہوری قرار دیتے ہوئے اس کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ ترجمان جمعیت علماء اسلام بلوچستان دلاور خان کاکڑ کی جانب سے جاری کردہ بیان میں مولانا واسع نے کہا ہے کہ احتجاج کرنے والے ملازمین کے جائز اور آئینی مطالبات کو دبانے کے بجائے سنجیدہ مکالمے کے ذریعے سلجھایا جانا چاہیے۔ انہوں نے بلا جواز گرفتاریوں کو حکومت کی سیاسی ناکامی اور تدبر کے فقدان کا نتیجہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ جمہوری معاشروں میں لاٹھی نہیں بلکہ دلیل کی طاقت بولتی ہے۔ طاقت کے استعمال سے مسائل حل نہیں ہوتے بلکہ مزید بگڑتے ہیں۔ بلوچستان اس وقت شدید اقتصادی دباؤ، گورننس بحران اور عوامی بے چینی کا شکار ہے اور ایسے میں ملازمین کی تحریک کو طاقت کے زور سے کچلنے کی کوشش حکومت کی بصیرت پر سوالیہ نشان ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ شرپسند عناصر حکومت اور عوام کے درمیان خلیج پیدا کرنے کی کوششوں میں مصروف ہیں اور ایسی صورتحال میں حکومت کو ہوش کے ناخن لیتے ہوئے ہر بحران کا حل عقل، تدبر اور مذاکرات کے ذریعے نکالنا ہوگا۔

MASHRIQ QUETTA

اساتذہ کو جیل بھیجنا کتاب وقلم سے دشمنی کا ثبوت ہے، بی این پی

حکمرانوں کی کوشش یہی ہے کہ تعلیمی اداروں کو وسائل سے دوچار کیا جائے، آغا حسن بلوچ

کوئی بھی طبقہ فکر ایسا نہیں رہا جسے استحصال کا نشانہ نہ بنایا گیا ہو، مرکزی سیکرٹری اطلاعات

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات سابق وفاقی وزیر آغا حسن بلوچ ایڈووکیٹ نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ گرینڈ الائنس کے شرکاء پر لاٹھی چارج اور انہیں گرفتار کرنے کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے موجودہ حکمران جب سے اقتدار پر براجمان ہیں اس کی کوشش یہی ہے کہ تعلیمی و سرکاری اداروں کو وسائل سے دوچار......... بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

کیا جائے موجودہ حکومت کے اول دن سے ہنوز بلوچستان کا ہر طبقہ فکر، بحرانوں کا شکار ہے پروفیسرز، اساتذہ کو جیل بھیجنا کتاب اور قلم کے دشمنی کا ثبوت ہے موجودہ دور میں حالات بہتر ہونے کی بجائے مزید ابتر ہوتے جارہے ہیں اور کوئی بھی طبقہ فکر ایسا نہیں جسے استحصال کا نشانہ نہ بنایا گیا ہو ملازمین کے ساتھ جو وعدے کئے گئے حکمران وعدہ وفا کر کے ان کے مسائل حل کرتے مگر انہوں نے تشدد کا راستہ اپنایا انہوں نے کہا کہ تنخواہ دار طبقے کا ٹیکسز لگا کر پہلے ہی استحصال کیا جارہا ہے ملازمین اپنے جائز مطالبات منوانے کیلئے سراپا احتجاج ہیں موجودہ حکومت جو عوامی نہیں نہ ان کے پاس کوئی سیاسی وژن ہے یہی وجہ ہے کہ اپنے حقوق کی بات کرنے والوں کو تشدد کا نشانہ بنا کر گرفتار کر کے پابند سلاسل کیا جاتا ہے بلوچستان میں جمہوریت نہیں بلکہ بدترین آمریت کا دور دورہ ہے انہوں نے کہا کہ گرفتار ملازمین کیخلاف درج مقدمات واپس لے کر انہیں رہا اور لاٹھی چارج، شیلنگ کرنے والوں کیخلاف کارروائی کی جائے۔

بیٹا بخیروعافیت گھر پہنچ گیا، مولانا ہدایت الرحمان بلوچ

رکن اسمبلی کا عوام اور وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے تعاون پر اظہار تشکر

کوئٹہ (اے پی پی) بلوچستان اسمبلی کے رکن مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے اپنے جاری کردہ پیغام میں کہا ہے کہ میرے بیٹے عبدالباسط کا گزشتہ روز کچھ پتہ نہیں تھا الحمدللہ وہ اب بخیروعافیت گھر پہنچ چکا ہے اہل خانہ سمیت پورے اہل بلوچستان تشویش میں......... بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

تھے لہٰذا میں ان سب دوستوں کا بھی شکرگزار ہوں جس نے اس مشکل گھڑی میں ہمارے ساتھ اظہار ہمدردی اور تعاون کیا سرکاری سطح پر مختلف اداروں اور مختلف تنظیموں اور صحافی برادری سمیت خاص کر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور انکی پوری ٹیم کا بھی شکرگزار ہوں جنہوں نے ہمارے ساتھ ہر ممکن تعاون کیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 26 JUN 2025 Page No. 20

جیونی میں سیکورٹی فورسز کی چیک پوسٹ پر فائرنگ، ایک اہلکار شہید

ایک اہلکار اور تین راہگیر زخمی، فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لے کر سرچ آپریشن شروع کر دیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جیونی میں سیکورٹی فورسز کی چیک پوسٹ پر گاڑی سواروں کی فائرنگ ایک اہلکار شہید، جبکہ ایک اہلکار سمیت چار افراد زخمی ہو گئے سیکورٹی ذرائع کے مطابق گوادر کے علاقے جیونی میں سیکورٹی فورسز کی چیک پوسٹ پر گزشتہ روز گاڑی میں سوار نامعلوم افراد شدید فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے فائرنگ سے ایک اہلکار کانسٹیبل اللہ داد موقع پر ہی شہید جبکہ ایک اہلکار اور تین راہگیر شدید زخمی ہو گئے اطلاع ملنے پر پولیس اور سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر لاش اور زخمیوں کو ہسپتال پہنچایا واقعے کے بعد سیکورٹی فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لے کر سرچ آپریشن شروع کر دیا۔

ڈکیتی کی کوشش ناکام، شہریوں کے ہاتھوں دو ڈاکو ہلاک، دو راہگیر زخمی

ضروری کارروائی کے بعد لاشیں مردہ خانے منتقل، واقعات قمبرانی اور جان محمد روڈ پر پیش آئے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) قمبرانی اور جان محمد روڈ پر موٹر سائیکلیں چھیننے کی کوششیں شہریوں نے ناکام بنا دیں فائرنگ سے دو راہزن ہلاک جبکہ دو شہری زخمی ہو گئے پولیس کے مطابق قمبرانی روڈ پر دو مسلح افراد گزشتہ روز ایک شہری سے موٹر سائیکل چھیننے کی کوشش کر رہے تھے کہ اسی دوران شہریوں نے راہزنوں کو گھیرے میں لے لیا شہریوں کی فائرنگ سے دونوں راہزن بشیر احمد اور سرفراز موقع پر ہی ہلاک ہو گئے اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاشوں کو ہسپتال پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاشیں مردہ خانے میں رکھ دی گئیں جبکہ جان محمد روڈ کے علاقے جدون چوک کا رہائشی طالب علم حنظلہ موٹر سائیکل پر گھر جا رہا تھا کہ دو مسلح افراد نے اس سے موٹر سائیکل چھیننے کی کوشش کی اسی دوران قریب ہی موجود ایک دکاندار نے مسلح افراد پر سریے سے وار کیا جس پر مسلح افراد فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے فائرنگ کے نتیجے میں دو راہگیر محسن اور امتیاز علی زخمی ہو گئے اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر زخمیوں کو ہسپتال پہنچایا۔

اسلحہ، گولہ بارود اور سرکاری سامان میں لاکھوں کا خورد برد، سی ٹی ڈی کا اے ایس آئی گرفتار

کارروائی محکمہ داخلہ کے مراسلے پر کی گئی، خزانے کو آٹھ لاکھ روپے سے زائد کا نقصان پہنچا

کوئٹہ (سیم حمید یوسف زئی) اینٹی کرپشن بلوچستان نے اسلحہ، گولہ بارود اور سرکاری سامان میں لاکھوں روپے خرد برد کرنے پر سی ٹی ڈی نصیر آباد کے اے ایس آئی کو گرفتار کر لیا اینٹی کرپشن ذرائع کے مطابق محکمہ داخلہ بلوچستان نے ڈائریکٹر جنرل اینٹی کرپشن کو ایک مراسلہ ارسال کیا تھا جس میں بتایا گیا کہ سی ٹی ڈی نصیر آباد کا اے ایس آئی عبدالمجید نے سرکاری اسلحہ، گولہ بارود، آلات اور دیگر قیمتی سامان سامان میں خرد برد کی ہے اس کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے جس پر ڈائریکٹر جنرل اینٹی کرپشن عبدالوحد کاکڑ نے ڈپٹی ڈائریکٹر انویسٹی گیشن عظیم انجم کی سربراہی میں تحقیقاتی ٹیم تشکیل دی جس نے تمام پہلو کا جائزہ لے کر اپنی رپورٹ ڈی جی کو پیش کی ذرائع نے بتایا کہ رپورٹ میں بتایا گیا کہ تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ اے ایس آئی عبدالمجید جو سی ٹی ڈی نصیر آباد میں کوٹ انچارج ہے جس کی اسلحہ، گولہ بارود اور دیگر سامان کی حفاظت اس کی ذمہ داری ہے نے سرکاری اسلحہ جس میں ایس ایم جیز، جی تھری رائفلز، ایم ایم کلاک پسٹلز، سالٹ رائفلز، زیلی کے ایس ایم جیز شامل ہے میں رد و بدل اور ڈمپرنگ کرنے کے ساتھ خرد برد کر کے کرپشن میں ملوث پایا گیا ہے جس سے خزانے کو آٹھ لاکھ روپے سے زائد کا نقصان پہنچا ذرائع نے بتایا کہ رپورٹ کی روشنی میں ڈی جی نے مقدمہ درج کر کے گرفتاری کی ہدایت کی جس پر ٹیم نے کارروائی کرتے ہوئے گزشتہ روز اے ایس آئی عبدالمجید کو گرفتار کر لیا۔

بختیار آباد اور بابا کوٹ میں دو موٹر سائیکلیں اور نقدی چھین لی گئی

منگولی پولیس کی ایک کامیاب کارروائی میں ایک ڈاکو زخمی حالت میں گرفتار

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) بختیار آباد قومی شاہراہ پر رہزنوں نے ایک شخص سے موٹر سائیکل اور دیگر قیمتی سامان لوٹ لیا جبکہ بابا کوٹ میں ڈکیتی کے دوران ایک نوجوان سے موٹر سائیکل چھین لی گئی۔ منگولی پولیس نے کامیاب کارروائی کرتے ہوئے فائرنگ کے تبادلے کے بعد ایک خطرناک ڈاکو کو زخمی حالت میں گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی کے قریب پولیس تھانہ بابا کوٹ کی حدود میں نامعلوم ڈاکوؤں نے ریاض احمد سے موٹر سائیکل اور موبائل چھین لیا جبکہ بختیار لیویز تھانہ کی حدود میں شاہراہ پر ڈکیتی کی وارداتوں کا سلسلہ تھم نہ سکا۔ نامعلوم ڈاکوؤں نے ایک شخص سے نئی موٹر سائیکل ہزاروں روپے نقد اور دیگر سامان چھین کر فرار ہو گئے جبکہ تیسرے واقع میں ایس ایچ او منگولی محمد عمر اعوان کی نگرانی میں ایک گاؤں پر چھاپہ مارا مبینہ ڈاکوؤں نے پولیس پارٹی کو دیکھتے ہی فائرنگ شروع کر دی جوابی کارروائی سے ایک ڈاکو زخمی ہو گیا جس کو گرفتار کر کے اسلحہ برآمد کر لیا ایس ایچ او کے مطابق گرفتار ہونے والا ڈاکو شاہراہ پر ڈکیتی چوری سمیت دیگر اوام وارداتوں میں پولیس کو مطلوب تھا۔

MASHRIQ QUETTA

قلعہ عبداللہ، کلی میزئی میں فائرنگ سے 1 شخص جاں بحق

دوسرے واقعہ میں اے این پی کے سابق تحصیل جنرل سیکرٹری جمیل پیر علیزئی گولی لگنے سے شدید زخمی

قلعہ عبداللہ (نامہ نگار) کلی میزئی میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق، جس کی شناخت ولی محمد ولد خان قوم بارگزئی سکنہ کلی میزئی سہ پہر تین بجے فائرنگ سے جاں بحق ضروری کارروائی کے بعد لاش کو لواحقین کے حوالے ایک اور واقعہ کلی پیر علیزئی میں عوامی نیشنل پارٹی کے سابق تحصیل جنرل سیکرٹری جمیل پیر علیزئی کو نامعلوم افراد نے .... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

گولی مار کر شدید زخمی کر دیا جسے سول ہسپتال کوئٹہ منتقل کر دیا گیا جہاں سے مزید علاج کیلئے کراچی منتقل کر دیا گیا۔

INTEKHAB QUETTA

گوادر اور کوئٹہ میں فائرنگ سے اہلکار سمیت 3 افراد جاں بحق

جاں بحق ایف سی اہلکار جو کہ جیونی میں چیک پوسٹ پر تعینات تھا، لینڈ کروزر میں سوار مسلح افراد نے فائرنگ کی، ایک اہلکار زخمی، ہسپتال پہنچا دیا گیا

کوئٹہ کے علاقے قمبرانی روڈ پر نامعلوم افراد کی فائرنگ سے 2 افراد جاں بحق، ملزمان فرار، دونوں نعشوں کو فوری ہسپتال منتقل کر دیا گیا

گوادر (آن لائن) گوادر کے نواحی علاقے جیونی میں نامعلوم گاڑی سواروں نے ایف سی چیک پوسٹ پر فائرنگ کر دی ایک اہلکار جاں بحق، ایک زخمی ہو گئے۔ ایف سی کی مبینہ فائرنگ سے تین مقامی راہگیر بھی زخمی ہوئے آمدہ اطلاعات کے مطابق گزشتہ بدھ کے روز ضلع گوادر کی تحصیل جیونی میں فرنٹیئر کور (ایف سی) کی چیک پوسٹ پر ایک مشتبہ لینڈ کروز گاڑی میں سوار مسلح افراد نے اچانک فائرنگ شروع کر دی، فائرنگ کی زد میں آ کر ایف سی کا کانسٹیبل اللہ داد موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا، جبکہ ان کا ساتھی اہلکار زخمی ہو گیا، جنہیں فوری طور پر طبی امداد کے لیے ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ واقعے بقیہ نمبر 71 صفحہ 5 پر

کے بعد سیکیورٹی فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لے کر سرچ آپریشن کا آغاز کر دیا ہے، علاقہ مکینوں کے مطابق ایف سی اہلکاروں نے اس دوران جیونی جانے والی ایک کرولا گاڑی پر بھی فائرنگ کر دی ہے جس سے تین راہ گیر زخمی ہوئے۔ علاوہ ازیں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے علاقے قمبرانی روڈ پر مسلح افراد کی فائرنگ سے 2 افراد جاں بحق ہو گئے ہیں۔ پولیس کے مطابق گزشتہ روز کوئٹہ کے قمبرانی روڈ پر مسلح افراد کی فائرنگ سے 2 افراد شبیر احمد ولد عبدالعزیز سکنہ بھاگ اور ایک نامعلوم الاسم شخص جان سے گئے ہیں مقتولین کی نعشوں کو ضابطے کی کارروائی کے بعد ایمبولینس کے ذریعے سول ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے پولیس واقعہ کے مختلف پہلوؤں سے تحقیقات کر رہی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 26 JUN 2025 Page No. 21

تفتان، سرکاری ٹیوب ویل زمین بوس ہونے سے عوام پانی کو ترسنے لگے

تفتان (نامہ نگار) پاک ایران کے سرحدی شہر تفتان کے شہری ان دنوں شدید مشکلات سے دوچار ہیں خصوصاً کلی ملک خدا بخش محمد حسنی کے مشرقی علاقوں کے مکین پانی جیسی بنیادی سہولت سے محروم ہیں۔ سرکاری ٹیوب ویل جو برسوں سے علاقے کے لوگوں کے لیے پانی کا واحد ذریعہ تھا اب مکمل طور پر ناکارہ ہو چکا ہے پہلے تو آئے روز ٹیوب ویل کی "سر سیل" جلنے کی شکایات تھیں جس کی وجہ سے پانی کی فراہمی میں خلل پیدا ہوتا رہا۔ لیکن اب صورتحال مزید ابتر ہو چکی ہے کیونکہ ٹیوب ویل کا کنواں ہی زمین بوس ہو گیا ہے عوامی حلقوں کی جانب سے بارہا شکایات اور مطالبات کے باوجود متعلقہ محکمہ بالخصوص محکمہ پبلک ہیلتھ (PHE) کی خاموشی لمحہ فکریہ ہے کیا صاف پانی کا حصول صرف مخصوص خاندانوں کا حق ہے؟ کیا باقی شہری بنیادی ضروریات زندگی سے محروم رہنے پر مجبور ہیں؟ یہ مسئلہ صرف پانی کا نہیں، بلکہ حکومتی ترجیحات، میرٹ اور انصاف کے فقدان کا بھی ہے۔ ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ محکمہ PHE فوری طور پر اس مسئلے کا نوٹس لے۔ نئے کنویں کی کھدائی کا کام فوری بنیادوں پر شروع کیا جائے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily: JANG QUETTA
Bullet No
Dated 26 JUN 2025
Page No

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر قیادت
یکساں اور پائیدار تعمیر و ترقی کا سفر جاری

عوام دوست بجٹ 26-2025

1028 ارب روپے تخمینے کا سرپلس تاریخ ساز بجٹ

شکیل قادر خان
چیف سیکرٹری بلوچستان

میر شعیب نوشیروانی
وزیر خزانہ بلوچستان

میر سرفراز بگٹی
وزیر اعلیٰ بلوچستان

جعفر خان مندوخیل
گورنر بلوچستان

[illegible]

بجٹ 26-2025 بلوچستان حکومت کا عوامی خدمت کا نیا وژن

رپورٹ: منظور احمد مگسی

[illegible]

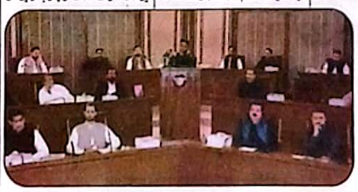

STRATEGIC PROJECTS اہم منصوبے

Project Name	Cost (Million)
Command area Development in Balochistan	4000
Fruit and Vegetable Markets, Grain Markets, Bus Terminals, and Livestock Markets in Balohcistan	6000
Statellite Based Cadastral System for Land Settlement	6000
Feasibility Study for Utilization of Low BTU Gas for Power / Fertilizer Sector	500
Solar (Industries, Chagai, Domestic)	5000
Routine Immunization Special Focus	1000
Fortification of Thanas and Posts	2000
Enterprize Development Programe	16000
Fertilizer City	500
Industrial Estate Naukundi	400
Meet Packaging Plants at Chagai, Gwadar, Turbat, Chaman	450
Peace and Social Cohesion Programe	2000
Mashkel Dam at Washuk	25000
Pre-Fabs Accomodations	4000
Peoples Train Service	3000
Construction of Two Rooms at 3000 Schools	6000
Housing Estate Naukundi	200

تفصیلات آمدن	بجٹ 26-2025 تخمینہ (ارب روپے میں)
وفاقی ٹرانسفرز و وفاقی حکومت حاصل شدہ محصولات	801 ارب روپے
صوبے کی اپنی محصولات	101 ارب روپے
سوئی گیس لیز ایکسٹینشن بونس / پی پی ایل لیز	24 ارب روپے
فارن فنڈڈ پراجیکٹس اسسٹنس (FPA)	37.8 ارب روپے
کیپٹل محصولات اشمول (State Trading)	38 ارب روپے
کیش کیری فارورڈ (Cash Carry Forward)	20 ارب روپے
کل آمدن / کل میزان	1028 ارب روپے
تفصیلات اخراجات	**بجٹ 26-2025 تخمینہ (ارب روپے میں)**
اخراجات جاریہ	640 ارب روپے
فارن فنڈڈ پراجیکٹس اسسٹنس (FPA)	30 ارب روپے
وفاقی ترقیاتی پراجیکٹس (Federal Funded PSDP)	57 ارب روپے
صوبائی PSDP	249.5 ارب روپے
کل میزان / کل اخراجات	976.6 ارب روپے
کل محصولات اور کل اخراجات کا فرق یعنی سرپلس بجٹ	51.6 ارب روپے

مالی سال بجٹ 26-2025 محکمہ جاتی تفصیلات

محکمہ صحت
ترقیاتی بجٹ کی مد میں 16.4 ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 71 ارب روپے مختص

محکمہ اسکول ایجوکیشن
ترقیاتی مد میں 19.8 ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 101 ارب روپے مختص

محکمہ کالجز
ترقیاتی مد میں تقریباً 5 ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 24 ارب 1 کروڑ روپے مختص

محکمہ زراعت
ترقیاتی مد میں 10 ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 16 ارب 77 کروڑ روپے مختص

محکمہ خوراک
ترقیاتی مد میں 26.9 ملین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 1 ارب 19 کروڑ روپے مختص

محکمہ لوکل گورنمنٹ
ترقیاتی مد میں 12.9 ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 42 ارب روپے مختص

محکمہ مواصلات و تعمیرات
ترقیاتی مد میں 68.8 ارب روپے جبکہ غیر ترقیاتی مد میں 17 ارب 48 کروڑ روپے

امن و امان
ترقیاتی مد میں 3 ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 83 ارب اور 70 کروڑ روپے مختص

محکمہ بورڈ آف ریونیو
ترقیاتی مد میں 3.9 ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 8 ارب 77 کروڑ روپے مختص

محکمہ ٹرانسپورٹ
ترقیاتی مد میں 543 ملین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 46 کروڑ 35 لاکھ روپے مختص

محکمہ آب پاشی
ترقیاتی مد میں 42.7 ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 5 ارب 30 کروڑ روپے مختص

آب نوشی
ترقیاتی مد میں 17 ارب اور غیر ترقیاتی مد میں بشمول واسا 11 ارب 20 کروڑ روپے مختص

محکمہ سائنس اینڈ آئی ٹی
ترقیاتی مد میں 12.6 ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 2 ارب 67 کروڑ روپے مختص

محکمہ مائنز اینڈ منرلز
ترقیاتی مد میں 567 ملین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 3 ارب 6 کروڑ روپے مختص

محکمہ ماہی گیری
ترقیاتی مد میں 3.4 ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 2 ارب 19 کروڑ روپے مختص

محکمہ [illegible]
ترقیاتی مد میں 7.8 ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 72 کروڑ 78 لاکھ روپے مختص

محکمہ ماحول و ماحولیاتی تبدیلی
ترقیاتی مد میں 76 ملین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 66 کروڑ 2 لاکھ روپے مختص

محکمہ لائیو اسٹاک
ترقیاتی مد میں 1.2 ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 6 کروڑ 66 لاکھ روپے مختص

محکمہ محنت و افرادی قوت
ترقیاتی مد میں 157 ملین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 3 ارب 51 کروڑ روپے

محکمہ صنعت و حرفت
ترقیاتی مد میں 6 ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 4 ارب 29 کروڑ روپے مختص

محکمہ سوشل ویلفیئر
ترقیاتی مد میں 473 ملین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 5 ارب 47 کروڑ روپے مختص

محکمہ کھیل و امور نوجوانان
ترقیاتی مد میں 1.6 ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 2 ارب 34 کروڑ روپے مختص

محکمہ جنگلات
ترقیاتی مد میں 768 ملین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 3 ارب 62 کروڑ روپے مختص

محکمہ ثقافت، سیاحت و آثار قدیمہ
ترقیاتی مد میں 843 ملین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 1 ارب 61 کروڑ روپے مختص

محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن
ترقیاتی مد میں 105 ملین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 2 ارب 70 کروڑ روپے مختص

محکمہ ترقی نسواں
ترقیاتی مد میں 164 ملین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 56 کروڑ 40 لاکھ روپے مختص

محکمہ بہبود آبادی
ترقیاتی مد میں 25 ملین روپے اور غیر ترقیاتی مد 2 ارب 44 کروڑ روپے مختص

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated 26 JUN 2025

Page No.

عوام دوست بجٹ 2025-26

ہمارا عزم عالیشان - بڑھتا بلوچستان

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر قیادت یکساں اور پائیدار تعمیر و ترقی کا سفر جاری

1028 ارب روپے تخمینے کا سرپلس تاریخ ساز بجٹ

موجودہ حکومت کے انقلابی اقدامات کی بدولت ہر شعبہ ترقی کی راہ پر گامزن

مجموعی صوبائی ترقیاتی بجٹ کی مد میں 249.5 ارب روپے مختص

عوام دوست بجٹ

تعلیم، صحت، تعمیرو ترقی اور ہر فرد کی خوشحالی کا عزم

محکمہ اطلاعات | حکومت بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 26 JUN 2025 Page No. 22

ورلڈ بینک کا بلوچستان کیلئے 19 کروڑ 40 لاکھ ڈالر کی امداد، تعلیم اور زراعت کے شعبے میں بہتری کی امید!

بلوچستان میں شرح خواندگی میں کمی ایک بڑا چیلنج ہے، آج بھی لاکھوں بچے اسکولوں سے باہر ہیں حالانکہ مختلف حکومتوں کے ادوار میں تعلیمی ایمرجنسی نافذ کی گئی مگر اس کے باوجود پرائمری سطح کی تعلیم میں کوئی خاص تبدیلی نہیں آئی۔ اسکولوں کی صورتحال ابتر ہے، بنیادی سہولیات میسر نہیں، اساتذہ کی کمی کے ساتھ غیر حاضر اساتذہ کی وجہ سے بچوں کی تعلیم داؤ پر لگی ہوئی ہے۔ گھوسٹ بھرتیاں کی گئیں ہیں بیشتر اساتذہ ڈیوٹی نہیں دیتے جب حکومتی سطح پر کارروائی کی جاتی ہے تو گھوسٹ ٹیچرز احتجاج کا حربہ استعمال کرتے ہیں حکومت پر دباؤ بڑھاتے ہیں۔ انتہائی افسوسناک امر ہے کہ چند اساتذہ تعلیم جیسے مقدس شعبے اور بچوں کے مستقبل کے ساتھ کھلواڑ کر رہے ہیں۔ زیادہ تر بھرتیاں بھی سیاسی بنیادوں پر کی گئیں ہیں جس کی وجہ سے تعلیم جیسا اہم شعبہ زبوں حالی کا شکار ہے۔ موجودہ صوبائی حکومت نے تعلیم میں بہتری لانے کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھائے ہیں غیر حاضر اساتذہ کے خلاف بھرپور کارروائی کی جارہی ہے، تعلیم کی بہتری کیلئے سنجیدہ کوششیں کی جارہی ہیں تاکہ شرح خواندگی میں اضافہ کے ساتھ اعلیٰ تعلیم کی بہتری ممکن ہوسکے جس کے نتائج آنے میں یقیناً کچھ وقت لگے گا مگر آنے والے وقت میں بلوچستان میں تعلیم کے شعبے میں بڑی تبدیلی متوقع ہے۔ حکومت وقت تعلیم کے لیے رقم مختص کرنے کے ساتھ اصلاحات بھی لارہی ہے۔ ورلڈ بینک نے بلوچستان کیلئے 19 کروڑ 40 لاکھ ڈالر امداد کی منظوری دی ہے، ورلڈ بینک کی جانب سے جاری اعلامیے کے مطابق یہ منظوری بلوچستان میں تعلیم اور صاف پانی کی فراہمی کے 2 منصوبوں کیلئے دی گئی ہے۔ ایک کروڑ ڈالر بلوچستان کے بچوں میں شرح خواندگی بڑھانے کے منصوبے میں استعمال کیے جائیں گے، اس امداد سے بلوچستان میں معیاری پرائمری تعلیم کو فروغ دیا جائے گا اور ڈھائی لاکھ بچوں کو پرائمری اسکولوں میں معیاری تعلیم فراہم کی جائے گی۔ اس کے علاوہ 94 ملین ڈالر امداد بلوچستان میں واٹر سکیورٹی اور پیداوار بڑھانے کے منصوبے کیلئے استعمال کیا جائے گا جب کہ دریائے ناڑی، تلی اور لہڑی کے پانی کے چھوٹے کاشتکاروں کی زندگی میں بہتری لائی جائے گی۔ بہرحال بلوچستان کو ملنے والی اس رقم کی صحیح اور شفاف استعمال سے معیار تعلیم میں واضح فرق آئے گا، بچوں کا مستقبل سنور جائے گا جو آگے چل کر اعلیٰ تعلیمی اداروں سے مزید تعلیم حاصل کرکے مختلف شعبوں میں اپنے لئے جگہ بنائینگے۔ دوسری جانب بلوچستان میں واٹر سکیورٹی اور پیداواری صلاحیت بڑھانے کیلئے رقم کی فراہمی سے زراعت کے شعبے کو فائدہ پہنچے گا، بلوچستان زرعی صوبہ ہے مگر پانی کی قلت کے باعث ہزاروں ایکڑ زمین بنجر پڑی ہوئی ہے، ان فنڈز کے ذریعے آبی قلت پر قابو پاکر بنجر زمینوں کو کاشت کے قابل بنانے میں مدد ملے گی جس سے صوبے کے کسانوں کو فائدہ پہنچنے کے ساتھ غذائی اجناس سے صوبے کی ضروریات بھی پوری ہونگی۔ امید ہے کہ بلوچستان حکومت فنڈز کا شفاف استعمال یقینی بنائے گی تعلیم اور زراعت میں نمایاں تبدیلی لانے کیلئے اپنا کردار ادا کرے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA 26 JUN 2025

Page No 23

6

حکومت عوامی ریلیف کے اقدامات میں سنجیدہ!

گزشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت ایران بارڈر سے ملحقہ اضلاع کی موجودہ صورتحال سے متعلق ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا۔جس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت عوامی ریلیف کے اقدامات میں سنجیدہ ہے۔اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے حکام نے واضح کیا کہ فی الحال بلوچستان کے ایرانی سرحد سے متصل علاقوں میں کسی قسم کی غذائی قلت درپیش نہیں۔اس موقع پر وزیراعلیٰ نے کہا کہ سرحدی علاقوں میں اشیائے خوردونوش کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے موثر اقدامات جاری رکھے جائیں تاکہ عوام کو کسی قسم کی دشواری نہ ہو۔بارڈر ایریا میں پیٹرول کی فراہمی کیلئے وفاقی وزارت پیٹرولیم سے رابطہ جاری ہے تاکہ مقامی آبادی کو ایندھن کی قلت کا سامنا نہ ہو۔انہوں نے ہدایت دی کہ پی ڈی ایم اے کسی بھی غیر معمولی صورتحال سے نمٹنے کے لیے ایمرجنسی پلان تیار رکھے تاکہ فوری ردعمل ممکن ہو۔اس طرح ان علاقوں میں بجلی اور ایل پی جی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے موثر اقدامات جاری رکھے جائیں۔تمام اداروں کو ہم آہنگی سے کام کرنے کی ضرورت ہے تاکہ سرحدی علاقوں میں بسنے والے شہری خود کو محفوظ محسوس کریں۔انہوں نے ایران سے زائرین اور طالب علموں کی بحفاظت وطن واپسی پر اطمینان کا اظہار کیا ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ حکومت کا عوامی ریلیف کے اقدامات میں سنجیدہ ہونے کے بارے میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا مذکورہ بیان قابل تعریف ہے انہوں نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ایران بارڈر سے متعلقہ موجودہ صورتحال کے متعلق بتاتے ہوئے کہا ہے کہ سرحدی علاقوں میں کسی قسم کی غذائی قلت کا سامنا نہیں ہے۔یہ تو اچھی بات ہے لیکن وہاں سے اس بارے میں جو بیانات آرہے ہیں ان پر سنجیدگی سے غور کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ بارڈر سے منسلک کاروبار میں کئی لوگ اور پھر ان کے خاندان وابستہ ہوتے ہیں جو موجودہ صورتحال میں بڑی خراب ہوگئی ہے۔ان لوگوں کا ذریعہ معاش بری طرح متاثر ہو رہا ہے جس کے باعث لوگوں کے گھروں میں فاقے پڑنے کا خدشہ ہے جو کہ یقیناً ایک تشویش ناک بات ہے۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت کو بارڈر سے متعلق سنجیدگی سے اقدامات کرنے چاہئیں تاکہ وہاں بارڈر سے کاروبار سے منسلک لوگوں کو پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے چونکہ بلوچستان میں صنعتیں،کارخانے اور پرائیویٹ سیکٹرز نہ ہونے سے ان میں نوکریوں کے مواقع نہیں ہیں اور نوجوانوں کی ایک بہت بڑی تعداد بے روزگار ہے ان کو سرکاری محکموں میں بھی نوکریاں نہیں مل رہیں اس طرح ان کا انحصار بارڈرز سے متعلق کاروبار پر ہے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مذکورہ اجلاس سے خطاب کے دوران متعلقہ حکام کو جو ہدایات دی ہیں ان پر عملی طور پر عمل درآمد کیا جائے تاکہ یہ مسائل حل ہوسکیں۔

امید ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی جو خود ایک عوامی رہنما اور عوام کے مسائل سے بخوبی آگاہ ہیں کو حل کرنے کے لیے متعلقہ حکام کو سخت ہدایات دیں گے اور اس عمل کی نگرانی خود کریں گے اسی طرح ہی یہ مسائل حل ہوسکتے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: Balochistan Time Quetta
Bullet No. 6
Dated: 26 JUN 2025
Page No. 24

A betrayal of trust

The streets of Quetta witnessed a battleground on Tuesday where government employees, seeking a rightful increase in their salaries, were met with batons and tear gas. The recent clashes between the police and the Grand Alliance Balochistan, a coalition of government employees from all sectors, represent a shameful betrayal of trust by the provincial government led by Chief Minister Sarfraz Bugti.

For weeks, these dedicated public servants have been protesting peacefully, demanding that their salaries be increased in accordance with the federal government's announcement. The Balochistan government had initially promised to follow suit, offering a ray of hope to those struggling with rising inflation and stagnant wages. Yet, in a disheartening display of disregard, it backtracked on its commitment, prompting these employees to take to the streets, holding rallies and staging a sit-in outside the Balochistan Assembly.

Tuesday's events marked a new low. Under the deceptive guise of "dialogue," government authorities arrested leaders of the Grand Alliance. What followed was an abhorrent display of violence by police where peaceful protesters were brutally baton-charged and subjected to tear gas shelling. Reports indicate that around 30 individuals were arrested, their only crime being their demand for economic justice. Chief Minister Sarfraz Bugti's administration, affiliated with the Pakistan Peoples Party, appears to believe that force is the answer to public grievances, rather than negotiation and empathy. This is a dangerous precedent to set in a province already grappling with complex socio-economic challenges. The right to peaceful protest is a fundamental pillar of any democratic society. When a government resorts to violence against its own employees who are simply demanding what was promised to them, it erodes public trust and creates an environment of fear and uncertainty. The Grand Alliance Balochistan's call for a boycott of duties in all government offices and educational institutions is a direct consequence of this indifferent and oppressive attitude. The resulting disruption of public services will only exacerbate the hardships faced by the common citizen. Balochistan is a province with immense potential, but its progress hinges on the stability and well-being of its people. The provincial government must immediately cease its repressive tactics. It is imperative that the arrested leaders and protesters are released unconditionally. More importantly, the government must come to the negotiation table with sincerity, listen to the legitimate grievances of its employees, and fulfill its commitment to increasing their salaries. Failure to do so will only escalate the current chaos and uncertainty, further destabilizing a province that desperately needs peace and prosperity.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.______ Dated: 26 JUN 2025 Page No.______

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.______ Dated: 26 JUN 2025 Page No.______

صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی منظور شدہ اخراجات کے سالانہ اور ضمنی مصدقہ گوشواروں کو ایوان کی میز پر رکھ رہے ہیں